روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

سنیچروار
15 نومبر 2025
SATURDAY
15 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 خاتون ٹیم کیے جارہے وعدوں پر اعتبار نہ کرے: گاوسکر کا مشورہ

صفحہ 08 فرانس نے یوکرین کو شکست دے کر ورلڈ کپ میں جگہ یقینی بنائی

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 267 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ | ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | The Urdu Daily WATTAN Budgam

دہلی دھماکے میں ملوث ڈاکٹر عمر نبی کا گھر منہدم کردیا گیا

سری نگر 14 نومبر (کے این ایس): دہلی دھماکے میں ملوث دھماکہ خیز مواد سے بھری کار چلانے والے ڈاکٹر عمر نبی کے گھر کو جموں و کشمیر کے پلوامہ ضلع میں سیکورٹی فورسز نے مسمار کر دیا ہے، حکام نے جمعہ کو اس بات کی اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ انہدام جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق مکان کو منہدم کرنے کے لیے آئی ای ڈیز (IEDs) کا استعمال کیا گیا، جو دھماکے سے متعلق جاری تحقیقات کے سلسلے میں کریک ڈاؤن کو مزید سخت کرنے کا حصہ ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق تحقیقات کرنے والے افسران کا دعویٰ ہے کہ ڈاکٹر عمر النبی/101

کچھ عناصر نوجوانوں کو بنیاد پرست بنانے کی کوشش میں ان کو جڑ سے اکھاڑنے کی ضرورت

ہماری اجتماعی کوششیں دہشت گردی کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی

جموں کشمیر اپنے ماضی کو بھلا کر روشن مستقبل کی طرف رواں دواں

گزشتہ چھ سالوں میں تیز رفتار ترقی تاریخ میں بے مثال، معیشت کی بڑھتی رفتار متاثر کن/ منوج سنہا

سرینگر//14 نومبر//سی این آئی//معاشرے میں اب بھی کچھ عناصر چھپے ہوئے ہیں جو ہمارے نوجوانوں کو بنیاد پرست بنانے کی کوشش کر رہے ہیں کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہمیں معاشرے سے ایسے عناصر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہیے۔ ہمیں دہشت گرد عناصر کو الگ تھلگ کرنا چاہیے اور اجتماعی کارروائی دہشت گردی کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں کشمیر کی معیشت نے سال 2021 سے متاثر کن رفتار سے ترقی کی ہے اور 2019 سے بنیادی ڈھانچے میں تیز رفتار ترقی

جموں و کشمیر یوٹی کی تاریخ میں بے مثال ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جموں کے ایم اے اسٹیڈیم میں قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 ویں سال کی تقریبات کے پہلے مرحلے کی اختتامی تقریب سے خطاب کیا۔ اس تقریب میں 20,000 سے زیادہ طلباء اور شہریوں نے اس موقع پر 'وندے ماترم' کے بڑے پیمانے پر/102

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مٹھی میں

نئے رہائشی بلاک کا اِفتتاح کیا اور

جموں میں جاری ہاؤسنگ پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

جموں//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مٹھی میں رہائشی فلیٹوں کے ایک نئے تعمیر شدہ بلاک کا افتتاح کیا جو آپنے ملازمین کے لئے حکومت کے ہاؤسنگ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے رسمی طور پر ربن کاٹ کر اس سہولیت کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری/103

لال قلعہ کے باہر حملہ ایک مزموم حرکت، متاثرین کے ساتھ ہماری یکجہتی

دہلی دہشت گردی کے تمام ذمہ داروں کو مثالی سزا ملے گی

کوئی بھی دوبارہ ایسے حملے کے بارے میں سوچنے کی جرات بھی نہیں کرے گا/ امیت شاہ

سرینگر//14 نومبر//سی این آئی//دہلی دہشت گردی کے تمام ذمہ داروں کو ایسی سزا ملے گی کہ کوئی بھی ہندوستان میں اس طرح کے حملے کے بارے میں سوچنے کی بھی جرات نہیں کرے گا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کا اس دہشت گردانہ کارروائی کے ذمہ داروں کو سخت سزا دینے کا عزم یقینی طور پر پورا کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ

امیت شاہ نے دہلی کار دھماکے کے مجرموں کو سزا دینے کیلئے مرکزی حکومت کے پختہ عزم کا اظہار کیا کہ اس سے دنیا کو پیغام جائے گا اور کوئی بھی ہندوستان میں اس طرح کے حملے کے بارے میں سوچنے کی بھی جرات نہیں کرے گا۔ شاہ کا پیغام ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے گجرات میں شری موتی بھائی آر چودھری ساگر سینک اسکول اور ساگر آرگینک پلانٹ کا افتتاح کرتے ہوئے آیا۔ اس موقعہ پر وزیر داخلہ نے دہلی میں 10 نومبر کو ہونے والے کار دھماکے میں اپنی جانیں گنوانے والوں کے خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا جس میں/104

منشیات کے خلاف پولیس کا کریک ڈاؤن جاری

پلوامہ میں 02 منشیات فروش کوڈین فاسفیٹ کی 100 بوتلیں سمیت گرفتار

سرینگر//14 نومبر//سی این آئی//منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر پلوامہ میں پولیس نے گنگو کراسنگ کے قریب سرکلر روڈ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران کوڈین فاسفیٹ کی 100 بوتلیں برآمد کیں۔ سی این آئی کے مطابق ایک آلٹو گاڑی جو قوئل سے گنگو کی طرف جا رہی تھی، کو چیکنگ کے لیے روکا گیا۔ تلاشی کے دوران تھانہ پلوامہ کی/105

چیف سیکرٹری نے ریکروٹمنٹ رولز کیلئے سنگل وِنڈو سسٹم کا آغاز کیا

نیا پلیٹ فارم محکمہ جاتی شفافیت، یکسانیت اور وقتی منظوری کو یقینی بنائے گا

جموں//انفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے حکومتی کام کاج میں انتظامی کارکردگی اور شفافیت کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم کے تحت باقاعدہ طور پر سنگل ونڈو سسٹم فار ریکروٹمنٹ رولز (آر آرز) کا آغاز کیا۔ اس آغازی تقریب میں سینئر انتظامی سیکرٹریوں اور محکموں کے سربراہان نے شرکت کی اور یہ اقدام جموں و کشمیر کے تمام محکموں میں ریکروٹمنٹ رولز کی تشکیل، ترمیم اور بروقت منظوری کو آسان بنانے کے لئے ایک بڑی حکومتی اصلاحات کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری نے بات کرتے ہوئے اس اقدام کو ایک منفرد اور تبدیلی لانے والا اقدام قرار دیا جو ریکروٹمنٹ رولز کے انتظام کے پورے عمل میں یکسانیت، کارکردگی اور

بہتر نگرانی لانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ نیا نظام نہ صرف محکمانہ ورک فلو کو آسان بنائے گا بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ ہر مرحلے کو ٹریک کیا جائے اور مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے۔ اٹل ڈولو نے نوڈل افسران اور دیگر محکمہ جاتی عملے کی صلاحیت سازی اور مخصوص تربیت کی ضرورت پر زور دیا تاکہ نئے نظام کے موثر کام کو ممکن بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے ای۔ آفس نیٹ ورک کے ساتھ اس کے انضمام کو تیز کرنے کی بھی ہدایت دی جس سے ڈیجیٹل پروسسنگ، بہتر شفافیت اور محکمہ جاتی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ہر کیڈر کے موجودہ تمام ریکروٹمنٹ رولز کو پورٹل پر دستیاب کرنا شفافیت اور/6 1

عوام کو فراموش کرکے اقتدار کے

مزے اٹھانے والوں کو رائے دہندگان نے راستہ دکھا دیا/ سنیل شرما

سرینگر//14 نومبر//اے پی آئی//نگروٹہ اور بڈگام حلقوں میں نیشنل کانفرنس کی ہار کو عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو فراموش کرنے کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے قائد حزب اختلاف نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مغرور ہوگئے ہیں اور اُس نے عوام کو طاقت کا سرچشمہ سمجھنا چھوڑ دیا تھا۔ اقتدار کسی کی وراثت نہیں ہے بلکہ جو سیاستدان یا اقتدار میں رہنے والی پارٹیاں جب عوام کے مشکلات اور مصائب کا ازالہ کریں گے تو عوام انہیں

سر آنکھوں پر بٹھانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نگروٹہ حلقے میں بھارتی جنتا پارٹی کے نامزد امیدوار دیویانی رانا کو شاندار جیت ملنے اور دونوں اسمبلی حلقوں میں نیشنل کانفرنس کو قراری/107

حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کو ایک سال بعد پہلی عوامی عدالت میں ہار کا سامنا

بڈگام میں پی ڈی پی اور نگروٹہ میں بی جے پی اُمیدوار کامیاب

آغا منتظر مہدی نے آغا سید محمود اور دیویانی رانا نے سابق وزیر ہرش دیو سنگھ کو ہرا دیا

سری نگر//۱۴، نومبر// جے کے این ایس// 16 اکتوبر 2024 کو برسر اقتدار آنے والی جماعت نیشنل کانفرنس کو ایک سال بعد پہلی عوامی عدالت میں ہار کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ بڈگام اور نگروٹہ اسمبلی حلقوں کے ضمنی چناؤ میں حکمران جماعت کے امیدوار آغا سید محمود اور شمیم بیگم کو ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ 2024 میں عمر عبداللہ کو کامیاب بنانے والے بڈگام میں اس بار پی ڈی پی کے اُمیدوار آغا سید منتظر مہدی نے جیت درج کی جبکہ نگروٹہ میں بھاجپا کے جواں سال لیڈر دیویانی رانا نے اپنی والد آنجہانی دویندر رانا کی سیٹ کو برقرار رکھا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر میں اسمبلی کی 2 خالی نشستوں کیلئے ہوئے ضمنی انتخابات کے نتائج کا جمعہ کو اعلان کیا گیا، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے بڈگام سیٹ جیت لی اور بھارتیہ جنتا پارٹی نے نگروٹا کو برقرار رکھا۔ بڈگام میں پی ڈی پی کے اُمیدوار آغا سید منتظر مہدی نے اپنے قریبی حریف نیشنل کانفرنس کے آغا سید محمود کو شکست دے کر 4152 ووٹوں کی برتری حاصل کی۔ پی ڈی پی کے اُمیدوار/108

صوبائی کمشنر کشمیر اور ڈائریکٹر سکمز نے

عالمی یوم ذیابیطس کے موقعہ پر

واکتھون کو جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا

سری نگر//انفو//عالمی یوم ذیابیطس کے موقعہ پر ذیابیطس سے متعلق بیداری پیدا کرنے اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کے لئے منعقدہ واکتھون کا صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ اور ڈائریکٹر سکمز و ای او ایس جی پروفیسر محمد اشرف گنائی نے سری نگر کے مشہور زمانہ گھنٹہ گھر سے مشترکہ طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ

کیا۔ اس موقعہ پر سکمز کے سینئر فیکلٹی ممبران، ہیڈ شعبہ اطفال سرجری وایسوسی ایٹ ڈین سٹوڈنٹ/109

رائے دہندگان نے 'وعدہ خلافی، حکومت کی بدیانتی' پر ردعمل ظاہر کیا: طارق قرہ

سری نگر 14 نومبر (کے این ایس): جمعہ کو جموں و کشمیر اسمبلی ضمنی انتخابات میں بی جے پی اور پی ڈی پی کی جیت کے چند گھنٹے بعد، جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) کے صدر طارق حمید قرہ نے جمعہ کو کہا کہ بڈگام ضمنی انتخاب کے نتائج "ٹوٹے ہوئے وعدوں" اور "سرکاری بدانتظامی" پر عوامی غصے کی عکاسی کرتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نگروٹہ کے نتائج کے بارے میں کچھ بھی غیر متوقع نہیں تھا/110

میری جیت ان تمام ووٹروں کی جنہوں نے میرے حق میں ووٹ ڈالے

میں ترقی کے 360 درجے کے نقطہ نظر پر یقین رکھتا ہوں/ دیوانی رانا

بڈگام کا فیصلہ عوام کا نیشنل کانفرنس کو واضح جواب/ آغا سید منتظر مہدی

سرینگر//14 نومبر//سی این آئی//میری جیت ان تمام ووٹروں کو جاتی ہے جنہوں نے میرے حق میں ووٹ ڈالے کی بات کرتے ہوئے نگروٹہ سے کامیاب بی جے پی امیدوار دیویانی رانا نے کہا کہ میں ترقی کے 360 درجے کے نقطہ نظر پر یقین رکھتا ہوں۔ اسی دوران پی ڈی پی کے آغا منتظر نے کہا کہ بڈگام کا فیصلہ عوام کا نیشنل کانفرنس کو واضح جواب ہے۔ سی این آئی کے مطابق نگروٹہ اسمبلی حلقہ سے جیت درج کرنے والی 30 سالہ امیدوار دیویانی رانا نے جیت کا سہرا عوام کو دیا۔ جیت درج کرنے کے بعد میڈیا سے

بات کرتے ہوئے انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، بی جے پی صدر جے پی نڈا اور پارٹی کے دیگر رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان پر اعتماد کیا۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے کہا "میری جیت ان تمام ووٹروں کو جاتی ہے جنہوں نے میرے حق میں ووٹ ڈالے اور پارٹی قیادت کو مجھ پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے۔" انہوں نے کہا "ہم نے جو پُرتپاک استقبال کیا اس کے لیے ہم تہہ دل سے مشکور ہیں، جس طرح نگروٹہ کے ہر گھرانے اور خاندان نے 2024 میں رانا صاحب کو مبارکباد دی تھی۔ آج لوگوں نے ہمیں اسی طرح پیار اور حمایت سے نوازا ہے۔ ہم اس جیت کو رانا صاحب کے نام احترام کے طور پر وقف کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ انہوں نے عوام کی بالکل خدمت کی"۔ انہوں نے کہا کہ وہ بی/111

اسکولوں اور دفاتر کے اوقات کار میں تبدیلی ٹریفک جام کی بڑی وجہ

آئی ٹی ایم ایس نومبر کے آخر تک مکمل طور پر فعال کر دیا جائیگا

عوام روزانہ کی بنیاد پر اپنی گاڑیاں لے جانے کی بجائے نجی گاڑیاں شیئر کریں/ ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر//14 نومبر//سی این آئی//بدلتے موسم کے علاوہ اسکولوں اور دفاتر کے اوقات کار میں تبدیلی کو شہر سرینگر میں ٹریفک جام کی بڑی وجہ قرار دیتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سرینگر سٹی نے کہا کہ ہم لوگوں کیلئے آسانیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جہاں بھی ہمیں لگتا ہے کہ ٹریفک بہت بڑھ گئی ہے ہم ان جگہوں پر افرادی قوت بڑھاتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر شہر میں مسلسل ٹریفک جام کے درمیان ٹریفک پولیس نے اس افراتفری کو بدلتے موسموں کے علاوہ اسکول اور دفتر کے اوقات میں تبدیلی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک (سٹی) اعجاز احمد بٹ نے میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے شہر میں ٹریفک جام کا اعتراف کرتے ہوئے اس کا ذمہ دار خزاں کے موسم کو ٹھہرایا اور کہا کہ دن کم ہوگئے ہیں جبکہ امتحانات کے علاوہ سکول اور دفاتر کے اوقات میں تبدیلی سے شہر بھر میں ٹریفک جام میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایس ایس پی ٹریفک سٹی نے کہا کہ موسم خزاں کی وجہ سے دن چھوٹے ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا" پہلے ہم صبح 8 بجے سے 11 بجے تک کام کرتے تھے کیونکہ ہماری ٹریفک تین گھنٹے تک پھیلی ہوتی تھی اب یہ صرف دو گھنٹے تک نچوڑی گئی ہے۔ آج ہر کوئی 9 سے 11 بجے تک گھر سے نکلتا ہے اور اپنی منزل پر پہنچنا چاہتا ہے"۔ ان کا کہنا تھا کہ گرمیوں میں شام کو تین سے چار گھنٹے کی کھڑکی ملتی ہے جو بھی صرف دو گھنٹے رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا" ہر کوئی اپنے دفاتر سے 3 سے 5 بجے تک نکلتا ہے اور 5 یا 6 بجے تک گھر پہنچنا چاہتا ہے۔ اس کی وجہ سے ٹریفک بہت بڑھ گئی ہے۔ اس لیے میری درخواست ہے کہ لوگ ٹریفک کی افراتفری کو کم کرنے کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کریں۔" انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اپنی پرائیوٹ گاڑیوں میں سفر کرنے سے گریز کرنا چاہیے تاکہ اکثر ٹریفک جام میں پھنسنے سے بچا جا سکے۔ ایس ایس پی نے کہا" ہم لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جہاں بھی ہمیں لگتا ہے کہ ٹریفک بہت بڑھ گئی ہے، ہم ان جگہوں پر افرادی قوت بڑھاتے ہیں"۔ انہوں نے کہا" اسکول کے اوقات میں تبدیلی اور جاری امتحانات ٹریفک جام میں اضافہ کرتے ہیں۔ ہمیں یہ بھی احساس ہے کہ لوگوں کو ان دنوں/112

خبردار! خودکُشی حرام ہے

اب یہ آواز اٹھائی جارہی ہے کہ خودکشی انسان کا نجی حق تسلیم کیا جائے

تحریر----
مفتی غلام یسین نظامی

خودکشی، بزدلی اور کم ہمتی کی دلیل ہے۔ یہ کم زور و مایوس لوگوں کے لیے زندگی کے مسائل و مشکلات، آزمائشوں اور ذمے داریوں سے راہِ فرار اختیار کرنے کا ایک غیر اسلامی، غیر اخلاقی اور غیر قانونی طریقہ ہے۔

اس وقت پوری دنیا کے محروم لوگوں میں اپنی ذمے داریوں سے بے اعتنائی اور ایمان سے محرومی یا کم زوری کے باعث خودکشی کا رجحان آئے دن بڑھتا جارہا ہے۔

مغربی ممالک میں تو اخلاقی اور سماجی نظام کے انتشار کے سبب خودکشی کے واقعات کا تناسب اتنا بڑھ گیا ہے کہ اب یہ آواز اٹھائی جارہی ہے کہ خودکشی انسان کا نجی حق تسلیم کیا جائے۔

چناں چہ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا میں ہر سال دس لاکھ انسان خودکشی کرتے ہیں، خودکشی کی یہ شرح ایک لاکھ افراد میں 16 فی صد بنتی ہے، اس حساب سے دنیا میں ہر 40 سیکنڈز بعد ایک شخص خودکشی کرتا ہے، دنیا کی کل اموات میں خودکشی کے باعث ہونے والی اموات کی شرح ایک عشاریہ آٹھ فی صد ہے اور اس شرح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

خودکشی کے بارے میں اسلامی تعلیمات کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ فعل حرام ہے، اس کا مرتکب اللہ تعالیٰ کا نافرمان اور جہنمی ہے۔ درحقیقت انسان کا اپنا جسم اور زندگی اس کی ذاتی ملکیت اور کسبی نہیں بلکہ ا? کی عطا کردہ امانت ہیں۔ زندگی اللہ تعالیٰ کی ایسی عظیم نعمت ہے جو بقیہ تمام نعمتوں کے لیے اساس کی حیثیت رکھتی ہے۔

اسی لیے اسلام نے جسم و جاں کے تحفظ کا حکم دیتے ہوئے تمام افرادِ معاشرہ کو اس امر کا پابند بنایا ہے کہ وہ بہ ہر صورت زندگی کی حفاظت کریں۔ اسلام نے ان اسباب اور موانعات کے تدارک پر مبنی تعلیمات بھی اسی لیے دی ہیں تاکہ انسانی زندگی پوری حفاظت و توانائی کے ساتھ کارخانہ قدرت کے لیے کارآمد رہے۔

یہی وجہ ہے اسلام نے خودکشی کو حرام قرار دیا ہے۔ اسلام کسی انسان کو خود اپنی جان تلف کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ جس طرح کسی دوسرے شخص کو موت کے گھاٹ اتارنا پوری انسانیت کو قتل کرنے کے مترادف قرار دیا گیا ہے، اُسی طرح اپنی زندگی کو ختم کرنا یا اسے بلاوجہ ہلاکت میں ڈالنا بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ فعل ہے۔

ارشادِ ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنے ہی ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو، اور صاحبانِ احسان بنو، بے شک! اللہ احسان والوں سے محبت فرماتا ہے۔'' (البقر 195)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا، مفہوم: ''اور اپنی جانوں کو مت ہلاک کرو، بے شک! اللہ تم پر مہربان ہے اور جو کوئی ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم عن قریب اسے (دوزخ کی) آگ میں ڈال دیں گے، اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے۔'' (النساء: 29،30)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے۔'' (بخاری) یہ حکمِ نبوی ﷺ واضح طور پر اپنے جسم و جان اور تمام اعضاء کی حفاظت اور ان کے حقوق ادا کرنے کی تلقین کرتا ہے، تو کیسے ہوسکتا ہے کہ اسلام خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے ذریعے اپنی جان کے ساتھ دوسرے پُرامن شہریوں کی قیمتی جانیں تلف کرنے کی اجازت دے! حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خودکشی جیسے بھیانک اور حرام فعل کے مرتکب کے بارے میں فرمایا، مفہوم: ''وہ دوزخ میں جائے گا، ہمیشہ اس میں گرتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔''

اور خودکش دہرے عذاب کا مستحق ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس شخص نے خود کو پہاڑ سے گرا کر ہلاک کیا تو وہ دوزخ میں جائے گا، ہمیشہ اس میں گرتا رہے گا اور ہمیشہ وہیں رہے گا۔ اور جس شخص نے زہر کھا کر اپنے آپ کو ختم کیا تو وہ زہر دوزخ میں بھی اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ دوزخ میں کھاتا ہوگا اور ہمیشہ وہیں رہے گا۔ اور جس شخص نے اپنے آپ کو لوہے کے ہتھیار سے قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا اور ہمیشہ وہیں رہے گا۔'' (بخاری)

حدیث کا حاصل یہ ہے کہ اس دنیا میں جو شخص جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا آخرت میں اس کو ہمیشہ کے لیے اسی چیز کے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ یہاں ہمیشہ سے مراد یہ ہے کہ جو لوگ خودکشی کو حلال جان کر ارتکاب کریں گے وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عذاب میں مبتلا کیے جائیں گے، یا پھر ہمیشہ ہمیشہ سے مراد یہ ہے کہ خودکشی کرنے والے مدت دراز تک عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

اگر کوئی شخص خودکشی کو حلال سمجھ کر کرتا ہے تب تو ہمیشہ اس کی یہ سزا ہوگی، اور اگر کوئی شخص مذکورہ گناہ کو مباح سمجھ کر نہیں کرتا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل سے جب چاہے معاف کرکے جنت میں داخل کردے۔

اللہ تعالیٰ نے خودکشی کرنے والے کے لیے جہنم کی دائمی سزا مقرر کی ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی زخمی ہوگیا۔ اس نے بے قرار ہوکر چھری لی اور اپنا زخمی ہاتھ کاٹ ڈالا۔ جس سے اس کا اتنا خون بہا کہ وہ مر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے خود فیصلہ کر کے میرے حکم پر سبقت کی ہے، لہٰذا میں نے اس پر جنت حرام کردی۔'' (بخاری)

اور دورانِ جہاد بھی خودکشی کرنے والا جہنمی ہے۔ ایک غزوہ میں مسلمانوں میں سے ایک شخص نے خوب بہادری سے جنگ کی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کی شجاعت اور ہمت کا تذکرہ کیا۔ اللہ پ صلی اللہ علیہ وسلم نے علمِ نبوت سے انہیں آگاہ فرما دیا کہ وہ شخص دوزخی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہ سن کر بہت حیران ہوئے۔

بالآخر جب اس شخص نے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے خودکشی کرلی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر یہ حقیقت واضح ہوئی کہ خودکشی کرنے والا چاہے بہ ظاہر کتنا ہی جری و بہادر اور مجاہد فی سبیل اللہ کیوں نہ ہو، وہ ہرگز جنتی نہیں ہوسکتا۔

اسلام میں کسی انسانی جان کی قدر و قیمت اور حرمت کا اندازہ یہاں سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے بغیر کسی وجہ کے ایک فرد کے قتل کو بھی پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا ہے۔ قتلِ عمد کی سزا موت ہے۔ مسلمانوں کو قتل کرنے والوں کے لیے شدید اور دردناک عذاب کی وعید ہے۔

جب اسلام کسی ایک فرد کے قتل حتیٰ کہ اپنی جان کو بھی تلف کرنے کی اجازت نہیں دیتا، تو کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے ذریعے ہزاروں شہریوں کے جان و مال کو تلف کرنے کی اجازت دے! لہٰذا جو لوگ نوجوانوں کو خون ریزی اور قتلِ عام پر اُکساتے ہیں اور جو نوجوان ایسے گم راہ لوگوں کے کہنے پر خودکش حملوں میں حصہ لیتے ہیں۔

دونوں نا صرف دنیا میں اسلامی تعلیمات سے انحراف کے مرتکب ہوتے ہیں بل کہ آخرت میں بھی شدید عذاب کے حق دار ہیں۔ کیوں کہ وہ اسلام جیسے پرامن اور متوازن دین کی بدنامی کا باعث بھی بن رہے ہیں اور پوری انسانیت کو نفرتوں کی آگ میں دھکیلنے کا سبب بھی۔

یاد رکھیں! خودکشی کرنا شاید آسان حل لگتا ہو لیکن یہ کسی بھی مسئلے کا حل ہرگز نہیں ہے۔ یہ کئی دیگر مسائل کی ابتدا ہے لہٰذا اپنی زندگی کی قدر کیجیے، اپنے سے جڑے رشتوں کی قدر کیجیے۔ اپنے ذہن کو منفی سوچوں کی آماج گاہ نہ بننے دیجیے کسی بھی پریشانی کا آغاز منفی سوچ سے ہی ہوتا ہے اسی طرح مثبت رویہ اپنا کر ہم بہت سارے مسائل سے نجات پا سکتے ہیں۔

آج کے اس مادی دور میں ہر انسان کو سکون کی تلاش ہے اور اللہ تعالیٰ نے سکون اپنے ذکر میں رکھا ہے اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے، اسی طرح احادیث میں مختلف اوقات کی جو دعائیں منقول ہیں اور غم اور پریشانی کے اوقات اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جن دعاؤں کی تلقین کی ہے ہمیں ان پر پابندی سے عمل کرنا چاہیے۔

شرم و حیاء

محسن کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص ظاہر میں خدا سے نہیں شرماتا، وہ باطن میں بھی اُس سے شرم نہیں کرتا

مولانا سیّد شہنشاہ حسین نقوی

احساس مر نہ جائے تو انسان کے لیے
کافی ہے ایک راہ کی ٹھوکر لگی ہوئی

حیا اور ایمان باہمی ساتھی ہیں۔ جب ان میں سے ایک رخصت ہوتا ہے تو دوسرا بھی اُس کے پیچھے پیچھے چلا جاتا ہے۔ شرم و حیا کے باب میں سرکارِ رسالت مآب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی احادیثِ مُبارکہ سے استفادہ کیجیے، مفہوم:

''حیا صرف بہتری لاتی ہے۔''

''حیا سب کی سب خیر (اچھائی) ہے۔''

''اس میں کوئی شک نہیں کہ حیا اسلام کی شریعت ہے۔''

''بے حیائی ہر شے کو داغ دار بنا دیتی ہے اور حیا و شرم اسے زینت عطا کرتی ہے۔''

''اگر حیا انسان کی شکل میں مجسّم ہوتی تو وہ فردِ صالح کی شکل اختیار کرتی۔'' (کنز العمال)

''اللہ تبارک و تعالیٰ صاحبِ حیا اور پاک دامن شخص کو دوست رکھتا ہے اور بے حیا، ضدّی بن کر سوال کرنے والے کو سخت ناپسند فرماتا ہے۔''

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں:

''حیا ہر اچھی بات کا سبب ہے۔''

''حیا مکمل کرم اور بہترین عادت ہے۔''

''لوگوں میں بہت بڑا عقل مند وہ ہے جو اُن میں زیادہ باشرم و باحیا ہوتا ہے۔''

''جسے حیا کی چادر ڈھانپ لے، لوگوں پر اُس کے عیب مخفی ہوجاتے ہیں۔'' (لوگ اُس کے عیب دیکھ نہیں پاتے)

حضرت امام جعفر صادقؒ کا فرمانِ مُبارکہ ہے:

''حیا نُور ہے جس کی اصلیت صدرِ ایمان ہے جس کی تفسیر ہر موقع پر نرمی ہے، توحید اور معرفت جسے جلا بخشتی ہے۔''

حضرت امام جعفرؒ نے اپنے اصحاب کے نام ایک خط تحریر فرمایا اور انہیں حکم دیا کہ یہ خط ایک دوسرے کو سُنائیں اور اس میں غور و فکر کریں۔ خط کے الفاظ میں یہ بھی تھے:

''تمہیں چاہیے کہ حیا و شرم کو اپناؤ اور ایسی چیزوں سے دُور رہو جن سے تمہارے سلفِ صالحین دُور رہے ہیں۔''

حیا تمام شرافتوں کی سرتاج ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؒ کا ارشادِ گرامی ہے:

''کچھ شریفانہ خصائل ایسے ہیں جو مقیّد ہیں اور کچھ ایسے ہیں جنہیں خدا جہاں چاہے تقسیم فرمادے، یعنی وہ جو ایک شخص میں تو ہوں لیکن اُس کے بیٹے میں نہ ہوں، غلام میں ہوں، اُس کے آقا میں نہ ہوں۔ وہ خصائل ہیں: سچ بولنا، سائل کو عطا کرنا، احسان کا بدلہ چکانا، امانت کی ادائیگی، صلہ رحمی، ہمسائے اور دوست سے محبت، مہمان نوازی اور ان سب خصائل کی سرتاج حیا ہے۔''

آثارِ حیا کے حوالے سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں:

''حیا بُرے کاموں سے روک دیتی ہے۔''

''حیا پاک دامنی کا سبب ہے۔''

حیا اور ایمان کے ضمن میں ہمیں یہ راہ نمائی ملتی ہے۔

shutterstock.com · 1358002382

حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کا ارشادِ گرامی ہے:

''حیا ایمان کا جزو ہے اور ایمان کا مقام بہشت میں ہے۔ بے حیائی ظلم و جفا کا حصّہ ہے اور ظلم و جفا کا مقام جہنم میں ہے۔''

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں:

''جو حق بات کہنے سے شرم کرتا ہے، وہ احمق ہے۔''

''تین باتیں ایسی ہیں، جن سے حیا نہیں کرنی چاہیے: اوّل: انسان کا اپنے مہمان کی خدمت کرنا۔ دوّم: اپنے والد کے لیے تعظیم کی غرض سے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہونا۔ اور سوم: اپنے معلّم کے لیے کھڑے ہوجانا۔''

عقل کے مطابق حیا اور بے عقلی کی حیا۔ اِس کے بارے میں یہ ہدایت لیجیے۔

سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حدیثِ مُبارکہ کا مفہوم ہے:

''حیا دو طرح کی ہوتی ہے، ایک کا تعلق عقل سے ہے اور دوسری کا تعلق بے عقلی سے۔ جس کا تعلق عقل سے ہو، وہ علم ہے اور جس کا تعلق بے عقلی سے ہو وہ جہل ہے۔''

جو لوگوں سے شرم نہیں کرتا۔ اس کے متعلق یہ راہ نمائی دیکھیے۔

رسولِ خدا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں، مفہوم: ''جو شخص ظاہر میں خدا سے نہیں شرماتا، وہ باطن میں بھی اُس سے شرم نہیں کرتا۔''

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں:

''جو شخص لوگوں سے شرم نہیں کرتا، وہ خداوند سبحانہ سے بھی شرم نہیں کرتا۔''

امام حضرت امام حسن عسکریؒ کا ارشادِ مُبارکہ ہے:

''جو لوگوں کے سامنے بُرائی سے نہیں ڈرتا، وہ خدا سے بھی نہیں ڈرتا۔''

حضرت امام موسیٰ کاظمؒ فرماتے ہیں:

''چھپ کر بھی خدا سے ویسے ہی حیا کرو جیسے تم ظاہر میں لوگوں سے ڈرتے ہو۔''

آنحضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے فرمانِ مقدس کا مفہوم ہے:

''خدا سے ویسے ہی ڈرو جیسے اپنے نیک ہمسائے سے ڈرتے ہو، کیوں کہ اس میں یقین کا اضافہ ہے۔''

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشادِ گرامی ہے:

''افضل ترین حیا وہ ہے جو تم خدا سے کرتے ہو۔''

''خدا سے حیا کرنا بہت سی خطاؤں (اور گناہوں) کو محو کردیتا ہے۔''

کیا زبردست نکتہ ہے، سبحان اللہ۔ عزیزو! شرم و حیا کے موضوع پر یہ سب رُشد و ہدایات اور راہ نمائی نہایت قابلِ قدر ہے۔ سرورِ کونین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں، مفہوم۔

''تم میں سے ہر شخص اُن دونوں فرشتوں سے، جو اُس کے ساتھ ہوتے ہیں، ویسے ہی حیا کرے جیسے اپنے دو نیک ہمسایوں سے حیا کرتا ہے، جب کہ وہ دونوں رات دن اُس کے ساتھ رہتے ہیں۔'' (کنز العمال)

حضرت ابوذرؓ سے رسولِ خدا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی وصیتوں میں سے ایک یہ بھی ہے، مفہوم: ''اے ابوذرؓ! خدا سے ہمیشہ حیا کرو، کیوں کہ مجھے اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ جب میں خلوت میں جاتا ہوں تو اپنے کپڑے کا پردہ بنا کر خود کو ڈھانپ لیتا ہوں، اِس لیے کہ مجھے ان دونوں فرشتوں سے حیا آتی ہے جو میرے ساتھ ہیں۔''

رسولِ کریم خاتم المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

''جو شخص حیا کے پردے اُتار پھینکے، اُس کی غیبت نہیں رہتی۔''

آخر میں صمیمِ قلب سے دُعا ہے کہ اللہ رحمٰن و رحیم اپنے حبیب رسولِ کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے طفیل ہمیں تمام تر دینی تعلیماتِ حمیدہ پر حتی الامکان عمل پیرا ہونے کی توفیق اور سعادت کرامت فرمائے اور ہم اُس توفیق اور سعادت پر خلوصِ دل سے لبیک کہنے والوں میں ہوں۔ (آمین)

فلسطینی امدادی گروپ کا دعویٰ، اسرائیلی فوجی حراست سے فلسطینی بچوں کی پر گمشدگی

نئی دہلی (ایم این این): فلسطین میں سرگرم انسانی حقوق گروپ کا کہنا ہے کہ حالیہ مہینوں میں غزہ کے کم از کم چھ بچے لاپتہ ہوئے ہیں، اور خاندانوں کو خدشہ ہے کہ انہیں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دوران اسرائیلی افواج نے حراست میں لے لیا ہے۔ ڈیفنس فار چلڈرن انٹرنیشنل۔فلسطین (ڈی سی آئی پی) نے بدھ کو جاری ایک رپورٹ میں کہا کہ یہ لاپتہ ہونے کے واقعات اس وقت پیش آئے جب بچے وسیع پیمانے پر تباہی اور بے گھر ہونے کے درمیان یا تو خوراک کی تلاش میں نکلے تھے یا گھر واپس جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس گروپ نے لاپتہ بچوں کی ناموں کی شناخت بھی کی ہے، سراج اسماعیل فائق عبداللہ (۱۶ سال)، محمود جہاد حسن ابو وردہ (۱۴ سال)، سعدی محمد سعدی حسنین (۱۶ سال)، جمال نہاد جمیل اباد (۱۳ سال)، ہیثم محمد جمیل المصری (۱۷ سال)، اور سلطان اللہ فہد عونی ایاش (۱۶ سال)۔ ڈی سی آئی پی کے اکاؤنٹیبلٹی پروگرام کے ڈائریکٹر آیاد ابو اقتیش نے کہا کہ "اسرائیلی افواج بھوک اور محاصرے کی آڑ میں فلسطینی بچوں کو لاپتہ کر رہی ہیں۔ خاندان اپنے بچوں کی تلاش کر رہے ہیں لیکن انہیں کوئی جواب نہیں مل رہا، جبکہ اسرائیل غزہ کے قیدیوں کی شناخت اور مقامات چھپا رہا ہے۔" ڈی سی آئی پی کے مطابق یہ چھ لڑکے فروری ۲۰۲۴ء سے اکتوبر ۲۰۲۵ء کے درمیان لاپتہ ہوئے۔ کچھ کو آخری بار تباہ شدہ گھروں یا چیک پوائنٹس کے قریب دیکھا گیا، جبکہ دیگر بے گھر ہونے کی حالت میں غائب ہوئے۔ کئی معاملات میں، رشتہ داروں کو حال ہی میں رہا ہونے والے قیدیوں سے پتہ چلا کہ بچوں کو اسرائیلی جیلوں، بشمول عوفر، عسقلان اور نقب، میں رکھا جا سکتا ہے۔

غزہ میں اب بھی 12 ہزار سے زائد افراد طبی انخلاء کے منتظر: عالمی ادارہ صحت

نئی دہلی (ایم این این): عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ غزہ میں ۱۶ ہزار ۵۰۰ سے زائد افراد طبی انخلاء کے منتظر ہیں، ان میں تقریباً ۴۰۰۰ بچے شامل ہیں، کیونکہ غزہ کے تمام اسپتال اسرائیلی کے ذریعے تباہ کئے جا چکے ہیں، اور اب وہ مناسب علاج فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے سربراہ ٹیڈروس ادھانوم گیبریئسس نے کہا کہ ادارے کے طبی انخلا پروگرام نے گزشتہ دو سالوں میں تقریباً ۸۰۰۰ مریضوں کو غزہ سے باہر علاج کے لیے منتقل کرنے میں مدد دی ہے۔ انہوں نے تمام انخلا کے راستوں، خاص طور پر مقبوضہ مغربی کنارہ، بشمول مشرقی یروشلم، کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا، اور کہا کہ ڈبلیو ایچ او طبی انخلا کو بڑھانے کے لیے کام کر رہا ہے کیونکہ جنگ بندی اب بھی قائم ہے۔ ٹیڈروس کے پوسٹ میں ان ممالک کا شکریہ ادا کیا۔

سعودی عرب اور قطر میں نماز استسقاء کا اہتمام، لاکھوں افراد کی شرکت

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب میں خشک سالی کے خاتمے اور باران رحمت کیلئے بدھ کو ملک بھر میں نماز استسقاء ادا کی گئی۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق خشک سالی کے خاتمے کیلئے بدھ کو ملک بھر میں نماز استسقاء کے اجتماعات منعقد کیے گئے۔ ان اجتماعات کا انعقاد خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے شاہی فرمان کے مطابق کیا گیا۔ سعودی وزارت مذہبی امور کا کہنا ہے کہ نماز استسقاء طلوع آفتاب کے تقریباً پندرہ منٹ بعد ادا کی گئی۔ جس میں عوام، سرکاری عہدیداران اور غیر ملکی مقیم افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ملک بھر کی ۱۳ ہزار سے زائد مساجد میں نماز استسقاء کے خصوصی اجتماعات کا اہتمام کیا گیا، جہاں اللہ تعالیٰ سے بارش کے نزول اور رحمت کی دعائیں کی گئیں۔ مسجد الحرام مکہ مکرمہ اور مسجد نبوی ﷺ مدینہ منورہ میں سب سے بڑے اجتماعات ہوئے، جہاں لاکھوں مسلمانوں نے ایک ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہو کر باران رحمت کیلئے دعائیں مانگیں۔ مسجد الحرام میں شیخ یاسر بن راشد الدوسری نے نماز استسقا کی امامت کی۔ پھر رقت آمیز دعا بھی کی کہ "اے اللہ! نفع بخش بارش عطا فرما، ہم پر رحمت کی موسلا دھار بارش برسا، نہ کہ عذاب کی۔ ایسی بارش برسا جو پاکیزہ، خوشگوار، فائدہ مند ہو اور نقصان دہ نہ ہو۔" واضح رہے کہ سعودی عرب میں نماز استسقاء سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق اس وقت ادا کی جاتی ہے جب بارش کا سلسلہ طویل عرصے تک رک جائے اور خشک سالی کا خطرہ ہو۔ خیال رہے کہ سعودی عرب میں موسم باراں (الوصل) اکتوبر کے وسط سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً ۲۵ دنوں تک رہتا ہے۔ دوحہ نیوز کی رپورٹ کے مطابق خلیجی ملک قطر میں بھی باران رحمت کیلئے نماز استسقاء کا اہتمام کیا گیا۔ امیر قطر شیخ تمیم بن حماد الثانی نے جمعرات کو لوسیل مسجد کو وسیع و عریض احاطیمیں استسقاء کی نماز میں شرکت کی۔

روس نے اقوام متحدہ میں غزہ پر اپنی قرارداد پیش کی، ٹرمپ کے 'بورڈ آف پیس' کا ذکر شامل نہیں

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں روس نے غزہ کیلئے ایک مسودہ قرارداد پیش کی ہے جو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ منصوبے کیلئے بین الاقوامی حمایت حاصل کرنے کی امریکی کوشش کو براہ راست چیلنج کرتی ہے۔ جمعرات کو کونسل کے اراکین میں تقسیم کیے گئے روسی مسودے میں امریکی تجویز کے کچھ حصے شامل ہیں لیکن اس میں امریکی منصوبے کے انتہائی متنازع عنصر "بورڈ آف پیس کی تشکیل" کو سرے سے خارج کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ "بورڈ آف پیس" ایک عبوری حکومتی ادارہ ہوگا جس کی صدارت ٹرمپ کریں گے۔ ماسکو نے کونسل کے رکن ممالک کو ایک نوٹ میں کہا کہ اس کی "متبادل تجویز امریکی مسودے سے متاثر ہے" لیکن اس کا مقصد "متوازن، قابل قبول اور متحد نقطہ نظر" پیش کرنا ہے جو بنیادی طور پر 'دشمنی کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنے' پر مرکوز ہے۔ روسی مسودے میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل سے ایک بین الاقوامی استحکامی فورس (آئی ایس ایف) کے سلسلے میں اختیارات کا مطالبہ کیا گیا ہے، لیکن غزہ پر حکومت کیلئے کسی مخصوص سیاسی ڈھانچے کی توثیق کرنے سے گریز کیا گیا

ہے۔ دریں اثنا، اے ایف پی کی طرف سے دیکھے گئے تازہ ترین امریکی مسودے میں، 'بورڈ آف پیس' کے قیام کا واضح طور پر "خیر مقدم" کیا گیا ہے اور اسے ۲۰۲۷ء میں ختم ہونے والا "دو سالہ معاہدہ" قرار دیا گیا ہے۔ یہ رکن ممالک کو اسرائیل، مصر اور نو تربیت یافتہ فلسطینی پولیس کے ساتھ مل کر کام کرنے کیلئے ایک عارضی آئی ایس ایف تشکیل دینے کا اختیار دیتا ہے، جو سرحدی سیکیورٹی، غیر مسلح کاری اور انسانی ہمدردی کی راہداریوں کی نگرانی کرے گی۔ امریکی مسودے میں پہلی بار ایک ممکنہ فلسطینی ریاست کا بھی حوالہ دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ایک بار جب فلسطینی اتھارٹی کی اصلاحات مکمل ہو جائیں گی اور تعمیر نو شروع ہو جائے گی، تو "فلسطینیوں کے حق خود ارادیت اور ریاست کے قیام کیلئے ایک قابل اعتماد راستہ آخر کار موجود ہو سکتا ہے۔" واشنگٹن کا کہنا ہے کہ اس کی تجویز استحکام کا واحد قابل عمل

راستہ ہے۔ اس نے خبردار کیا کہ اس کی مخالفت کی کوششوں سے فلسطینیوں کیلئے "سنگین" نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ دریں اثنا، اے ایف پی کی طرف سے دیکھے گئے تازہ ترین امریکی مسودے میں، 'بورڈ آف پیس' کے قیام کا واضح طور پر "خیر مقدم" کیا گیا ہے اور اسے ۲۰۲۷ء میں ختم ہونے والا "دو سالہ معاہدہ" قرار دیا گیا ہے۔ یہ رکن ممالک کو اسرائیل، مصر اور نو تربیت یافتہ فلسطینی پولیس کے ساتھ مل کر کام کرنے کیلئے ایک عارضی آئی ایس ایف تشکیل دینے کا اختیار دیتا ہے، جو سرحدی سیکیورٹی، غیر مسلح کاری اور انسانی ہمدردی کی راہداریوں کی نگرانی کرے گی۔ امریکی مسودے میں پہلی بار ایک ممکنہ فلسطینی ریاست کا بھی حوالہ دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ایک بار جب فلسطینی اتھارٹی کی اصلاحات مکمل ہو جائیں گی اور تعمیر نو شروع ہو جائے گی، تو "فلسطینیوں کے حق خود ارادیت اور ریاست کے قیام کیلئے ایک قابل اعتماد راستہ آخر کار موجود ہو سکتا ہے۔" واشنگٹن کا کہنا ہے کہ اس کی تجویز استحکام کا واحد قابل عمل راستہ ہے۔ اس نے خبردار کیا کہ اس کی مخالفت کی کوششوں سے فلسطینیوں کیلئے "سنگین" نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

ٹرمپ کے غزہ منصوبے کو G7 نے حمایت دی

نئی دہلی (ایم این این): جی ۷ ممالک کے وزرائے خارجہ نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ کینیڈا میں اجلاس کے بعد جی سیون ممالک کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ اعلامیے میں اسرائیلی یرغمالوں کی باقیات کی فوری واپسی پر زور دیا اور ٹرمپ کے منصوبے کی حمایت کی۔ اجلاس میں غزہ میں امداد پہنچانے میں رکاوٹوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور تمام فریقین سے بغیر رکاوٹ بڑے پیمانے پر غزہ میں انسانی امداد کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ جی سیون وزرائے خارجہ اجلاس میں یوکرین کے انرجی انفراسٹرکچر پر روس کے حملوں کی مذمت کی گئی۔ ایک جانب کینیڈین وزیر خارجہ انیتا آنند نے بدھ کے روز ایک بار پھر غزہ پٹی تک انسانی امداد کی غیر مشروط رسائی کیلئے کینیڈا کے مطالبے کو دوہرایا، ساتھ ہی خطے میں امن قائم کرنے کے لیے امریکی کوششوں کی حمایت کا اظہار بھی کیا۔ اونٹاریو کے نیاگرا ان دی لیک میں منعقدہ جی سیون وزرائے خارجہ کے اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انیتا آنند نے کہا ہم نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر بھی توجہ دی کہ امن اور دیرپا استحکام کی طرف ایک راستہ تلاش کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی نہایت نازک ہے اور کئی خلاف ورزیوں کا سامنا کر چکی ہے۔ امن کی کوششوں کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ جنگ بندی کا احترام کیا جائے۔ بدھ کو نیویارک میں اقوام متحدہ ہیڈ کوارٹرز میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب میں انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ "غزہ میں جنگ بندی نہایت نازک ہے لیکن مسلسل خلاف ورزیوں کے باوجود جاری ہے۔ میں جنگ بندی کا مکمل احترام کرنے، مذاکرات کے دوسرے مرحلے کی بنیاد رکھنے اور ایسے حالات پیدا کرنے کا مطالبہ کرتا ہوں جو فلسطینی عوام کو اپنی تقدیر کا تعین کرنے کے قابل بنائیں۔ جنگ بندی کو اس انداز میں آگے بڑھایا جائے۔

ایپل نے آئی فون پاکٹ لانچ کیا، قیمت 20 ہزار روپے، سوشل میڈیا پر ٹرول

نئی دہلی (ایم این این): ایپل اپنے صارفین کی جیب اور اپنے تئیں دیوانگی کا جائزہ لینے کے لیے ہمیشہ نئے طریقے ڈھونڈتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں ایپل نے جاپانی فیشن ڈیزائنر اسے میاکے، کے ساتھ مل کر ایک بنے ہوئے پاؤچ آئی فون پاکٹ متعارف کرانے کا اعلان کیا ہے۔ ایپل کے مطابق یہ ایک کپڑے سے متاثر ہو کر بنایا گیا ہے، اور اس کی قیمت حیرت انگیز طور پر ۲۰ ہزار ۳۷۹ روپے رکھی گئی ہے۔ یہ پاکٹ ۱۴ نومبر سے فروخت کے لیے دستیاب ہوگا اور ابتدائی طور پر فرانس، چین، اٹلی، جاپان، سنگاپور، جنوبی کوریا، برطانیہ اور امریکہ میں ہی ملے گا۔ یہ پاکٹ کراس باڈی ورژن اور شارٹ ورژن اور مختلف رنگوں میں دستیاب ہوگا۔

جنوبی کوریا: 12 گھنٹے دنیا کا طویل ترین امتحان شروع، 5.5 لاکھ طلبہ شریک

نئی دہلی (ایم این این): پورے جنوبی کوریا میں آج تقریباً ۵ لاکھ ۵۰ ہزار طلبہ دنیا کے سب سے طویل اور سخت سمجھے جانے والے امتحان Suneung یا Scholastic College Ability Test CSAT میں شرکت کر رہے ہیں۔ یہ امتحان ۱۲ گھنٹے سے بھی زیادہ طویل ہوتا ہے اور ملک کی روزمرہ زندگی پر نمایاں اثر ڈالتا ہے۔ امتحان کے دوران پورے ملک میں خاموشی برقرار رکھنے کیلئے دکانیں وقت سے پہلے بند کر دی جاتی ہیں، پروازیں تاخیر کا شکار ہوتی ہیں، سڑکوں پر ٹریفک کم ہو جاتا ہے، اور یوں پورا ملک تقریباً رک سا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ Suneung نہ صرف بہترین یونیورسٹیوں میں داخلے کا فیصلہ کرتا ہے بلکہ جنوبی کوریا میں ملازمت کے مواقع، آمدنی، معاشرتی مقام اور مستقبل کے رشتوں تک کے امکانات پر بھی براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔ امتحان میں تقریباً ۲۰۰ سوالات شامل ہوتے ہیں جو مختلف مضامین پر مشتمل ہوتے ہیں، جن میں: کورین زبان، ریاضی، انگریزی، کوریائی تاریخ، سماجی علوم، قدرتی علوم یا پیشہ ورانہ تعلیم میں سے ایک امتحانی مضمون، اور دوسری زبان اور ہنجا (کلاسیکی چینی حروف)، شامل ہیں۔ یہ امتحان ۸ گھنٹے تک مسلسل چلتا ہے اور بصارت سے محروم یا کم بینائی والے طلبہ کیلئے ۱.۷ گنا بڑھا دیا جاتا ہے، جس کے باعث یہ امتحان ۱۳ گھنٹے تک جاری رہتا ہے۔ عام طلبہ کیلئے امتحان ۸ بجکر ۴۰ منٹ سے شروع ہو کر ۵ بجکر ۴۰ منٹ پر ختم ہوتا ہے جبکہ بصارت سے محروم طلبہ کیلئے) ۹ بجکر ۱۲ منٹ تک چل سکتا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے

ایران میں بارش میں تاخیر، ذخائر آب میں تیزی سے کمی، خشک سالی کا خطرہ

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے دارالحکومت تہران سمیت کئی شہروں میں پانی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا ہے۔ ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے ٹی وی پر خطاب کے دوران عوام کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ تہران شہر خالی کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ دنوں میں بارش نہ ہوئی تو تہران میں پانی کی شدید قلت ہوگی، نومبر کے آخر یا دسمبر کے شروع میں تہران میں پانی کی راشننگ شروع کریں گے، راشننگ کے دوران بھی بارش نہ ہوئی تو تہران خالی کروانا پڑ سکتا ہے۔ ایران کے حکام کے مطابق تہران کے مرکزی ذخائر میں صرف ۲ ہفتوں کا پانی باقی ہے۔ واضح رہے کہ اس سال ایران میں ہونے والی بارش میں ۴۰ فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ ایران شدید خشک سالی کا شکار ہے، ایران کے کئی صوبوں کو ۵۰ سے ۸۰ فیصد پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق تہران میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے انتظامیہ جدوجہد کر رہا ہے، جبکہ ایرانی عوام بیک وقت جاری کئی بحرانوں کے اثرات سے نبرد آزما ہیں۔ صدر پزشکیان نے جمعہ کو ایک خطاب میں خبردار کیا کہ اگر آئندہ ماہ تک بارش نہ ہوئی تو تہران میں پانی کی تقسیم محدود کرنی پڑے گی، بلکہ ممکن ہے کہ ایک کروڑ آبادی والا یہ شہر خالی کرانا پڑے۔ اگرچہ ماہرین کے مطابق شہر کو خالی کرانا آخری حربہ ہوگا، مگر صدر کا یہ سخت انتباہ ظاہر کرتا ہے کہ ۹ کروڑ آبادی والا ملک، کس بڑے خطرے سے دوچار ہے۔ ایران اس وقت مسلسل چھٹے سال کی خشک سالی سے گزر رہا ہے، جبکہ اس سال گرمی کی لہروں نے درجہ حرارت ۵۰ ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر پہنچا دیا۔ ستمبر ۲۰۲۵ء کے آخر میں ختم ہونے والا گزشتہ آبی سال ریکارڈ کے لحاظ سے سب سے خشک سالوں میں سے ایک تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق رواں سال کے آغاز میں، نومبر تک ایران میں صرف ۲.۳ ملی میٹر بارش ہوئی جو گزشتہ برسوں کے اسی عرصے کے مقابلے میں ۸۱ فیصد کم ہے۔ ۱۹ ڈیموں میں اس وقت پانی کی سطح ۵ فیصد سے بھی کم ہے۔ درجنوں دیگر بندوں کی حالت بھی زیادہ مختلف نہیں۔ تہران کو ارد گرد کے پہاڑی سلسلوں سے پانی فراہم کرنے والے پانچ بڑے بند لار، لتیان، کرج (امیر کبیر)، طالقان اور مملو سب خطرناک حد تک کم سطح پر ہیں، اوسطاً صرف ۱۰ فیصد صلاحیت کے ساتھ۔ اب تمام نظریں آسمان کی طرف ہیں۔

روز صرف ایک گلاس میٹھا سوڈا ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ 30 فیصد بڑھا سکتا ہے: محققین

نئی دہلی (ایم این این): ایک نئی تحقیق کے مطابق، روزانہ صرف ایک گلاس میٹھا سوڈا پینے سے ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ تقریباً ۳۰ فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ جریدے کلینکل نیوٹریشن میں شائع ہونے والی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ایک صحت مند شخص جو سوڈا نہیں پیتا اس میں ہائی بلڈ پریشر کے پیدا ہونے کا خطرہ تقریباً ۶ فیصد ہوتا ہے، جو روزانہ کی کھپت کے ساتھ بڑھ کر ۸ فیصد ہو جاتا ہے۔ تحقیق میں یہ جانچا گیا کہ مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی فرکٹوز بلڈ پریشر کو کیسے متاثر کرتی ہے۔ محققین نے پایا کہ پھل یا پھلوں کے جوس سے حاصل ہونے والی اتنی ہی مقدار میں فرکٹوز کے ایسے مضر اثرات نہیں تھے۔ لیڈ ریسرچر مارٹن براوورس نے کہا، "ہم نے فرکٹوز کے اثرات کا طرز زندگی سے آزاد ہو کر مطالعہ کیا۔ ہم نے یہ دیکھا کہ کیا شکر کے استعمال کی شکل (سوڈا، پھل، یا پھلوں کا جوس) سے فرق پڑتا ہے۔" ۵۸۰۰ سے زائد افراد کے ڈیٹا سے پتہ چلا کہ روزانہ صرف ۱۰ گرام فرکٹوز (ایک گلاس سوڈے کے برابر) ہائی بلڈ پریشر کے خطرے میں ۲۹ فیصد اضافہ کر دیتی ہے۔

امریکہ: 232 سال بعد کرنسی سکوں کی ڈھلائی بند، ظاہری قیمت سے زیادہ پیداواری لاگت اسکے پیچھے بڑی وجہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے باضابطہ طور پر ایک سینٹ کے سکے (پینی Penny) کی پیداوار بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس طرح، امریکی کرنسی کی تاریخ کا ۲۳۲؟ سال پرانا باب بند ہو گیا۔ واضح رہے کہ اس سکہ کی پیداوار ۱۷۹۲ء سے جاری تھی۔ رپورٹس کے مطابق، فلاڈیلفیا کی ٹکسال میں آخری پینی ۱۲ نومبر کو امریکی خزانچی برینڈن بیچ کے ذریعے ڈھالی گئی۔ ٹکسال کے قائم مقام ڈائریکٹر کرسٹی میکنالی نے کہا کہ پینی کی پیداوار "آج بند ہو جائے گی لیکن اس کی وراثت زندہ رہے گی۔" انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ سکہ فی الحال گردش میں رہے گا۔ امریکہ میں فی الحال تقریباً ۳۰۰ ارب سکے یا پینیاں استعمال میں ہیں اور امریکی اب بھی انہیں خرچ یا استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن پیداوار رک جانے سے، پرانے سکے گردش سے باہر ہوتے جائیں گے اور ان کی کل سپلائی آہستہ آہستہ کم ہوتی جائے گی۔ امریکہ میں یہ فیصلہ کئی برسوں سے زیر بحث تھا۔ پینی کی پیداوار روکنے کے مطالبات کے پیچھے سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ پینی کی پیداواری لاگت اس کی ظاہری قیمت سے کہیں زیادہ تھی۔ امریکی منٹ کے مطابق، ایک سینٹ مالیت کا سکہ بنانے پر اب ۹۶ء۳ سینٹ کی لاگت آتی ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کئی بار دلیل دی کہ پینی کی ڈھلائی کو جاری رکھنا "فضول" ہے۔ انہوں نے فروری میں وسیع وفاقی اخراجات میں کٹوتی کی کوششوں کے حصے کے طور پر وزارت خزانہ کو پیداوار روکنے کی ہدایت دی تھی۔ انہوں نے 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا، "آئیے، اپنی عظیم قوم کے بجٹ سے فضول خرچی کو ختم کریں، اگرچہ یہ ایک وقت میں ایک پینی کے برابر بھی ہو۔"

دیہی علاقوں میں تعلیم کا ناقص نظام

گزشتہ چند سالوں میں ملک کے دیہی علاقوں نے شہری علاقوں کی طرح کئی سطحوں پر ترقی کی ہے۔ خاص طور پر سڑکوں اور روزگار کے معاملات میں ملک کے دیہات پہلے سے زیادہ تیزی سے ترقی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت گاؤں گاؤں میں سڑکوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دیہاتوں میں سیلف ہیلپ گروپس اور چھوٹی صنعتوں کے ذریعے روزگار کے بہت سے راستے کھل گئے ہیں۔ اس میں ریاستی حکومتوں کا کردار بھی قابل ستائش ہے۔ لیکن اب بھی بہت سے شعبے ایسے ہیں جنہیں ترقی کی ضرورت ہے۔ جس کے بغیر ترقی کے دوسرے دروازے کو کھولنا مشکل ہے۔ اس میں تعلیم اہم ہے۔ ملک میں اب بھی کئی ریاستیں ایسی ہیں جہاں دیہی علاقوں میں تعلیمی نظام بہت خراب ہے۔ جہاں اساتذہ، عمارتوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی شدید کمی ہے۔ جس کی وجہ سے تعلیم کی سطح انتہائی قابل رحم ہو جاتی ہے۔ اس کا سب سے زیادہ منفی اثر لڑکیوں کی تعلیم پر پڑتا ہے۔ راجستھان کے بیکانیر میں لنکرنسر بلاک کا بنجروالی گاؤں ایسے ہی ناقص تعلیمی نظام کی ایک بدترین مثال ہے۔ تقریباً **750** گھروں پر مشتمل اس گاؤں میں **1998** میں ایک مڈل اسکول قائم کیا گیا تھا۔ جسے پانچ سال پہلے کلاس **10** ویں اور دو سال پہلے کلاس **12** ویں میں اپ گریڈ کیا گیا تھا۔ اس سکول میں تقریباً **600** طالب علم ہیں۔ اپ گریڈیشن سے گاؤں کی لڑکیوں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔ جنہیں گاؤں میں ہی رہ کر تعلیمی مواقع ملنا شروع ہو گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں طالبات کی بڑی تعداد ہے۔

تاہم، طلباء کو اپ گریڈیشن سے زیادہ فائدہ ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے کیونکہ اسکول میں تقریباً کئی طرح کی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ لڑکیوں کے لیے نہ تو بیت الخلاء کا مناسب انتظام ہے اور نہ ہی پینے کے صاف پانی کا انتظام ہے۔ اس حوالے سے ایک اسکول کی طالبہ نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اسکول میں سب سے بڑا مسئلہ اساتذہ کا ہے۔ کئی مضامین کے لیے اساتذہ نہیں ہیں۔ یہاں تعینات اساتذہ کبھی بھی وقت پر نہیں آتے۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول کے زیادہ تر اساتذہ دوسرے بلاکس یا شہروں کے رہائشی ہیں۔ جو ہر روز آتے اور جاتے ہیں۔ ایسے میں وہ کبھی وقت پر تو اسکول نہیں آتے ہیں لیکن وقت سے پہلے ضرور چلے جاتے ہیں۔ ایک اور طالبہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ اس اسکول کی صرف عمارت ہی اچھی ہے، اس کے علاوہ کسی قسم کی کوئی سہولت نہیں ہے۔ والدین نے اسکول میں اساتذہ کی کمی اور ان کے دیر سے آنے اور جلدی جانے کی شکایت اعلیٰ حکام سے کی تھی۔ لیکن آج تک اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔

انہوں نے بتایا کہ اسکول میں لڑکوں سے زیادہ لڑکیاں ہیں۔ اس سے تعلیم کے تئیں ان کے جذبے کا پتہ چلتا ہے۔ لیکن جب لڑکیاں اسکول آتی ہیں اور اساتذہ کی کمی کی وجہ سے کلاسز نہیں ہوتیں تو بہت دکھ ہوتا ہے۔ کئی بار اساتذہ صرف کھانا پورتی کرنے کے لیے کلاس میں آتے ہیں۔ آرٹس کے اساتذہ سائنس کے مضامین پڑھانے آتے ہیں۔ ایسے میں وہ کیا پڑھائیں گے؟ اس کا اندازہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ ایک اور طالبہ کا کہنا تھا کہ اسکول میں سیکیورٹی کا کوئی نظام نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے کئی بار باہر کے لوگ بھی اسکول کے اندر آجاتے ہیں۔ اساتذہ بھی نہ تو انہیں پہچانتے ہیں اور نہ ہی اندر آنے سے روکتے ہیں کیونکہ وہ خود باہر کے ہوتے ہیں۔ اگر اساتذہ مقامی ہوتے تو وہ گاؤں سے باہر کے لوگوں کی نشاندہی کر کے انہیں اسکول آنے سے روک سکتے ہیں۔

دسویں جماعت کی طالبہ کومل نے بتایا کہ اسکول میں لائبریری تک نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ہم طالبات کو اپنے مضامین کی تیاری میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ اسکول تمام طلبہ کو مفت کتابیں فراہم کرتا ہے، لیکن بعض اوقات کچھ کتابیں دستیاب نہیں ہوتیں ہیں۔ ایسے میں ہمارے لیے لائبریری سے کتابیں حاصل کرنے کا ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے۔ لیکن اسکول میں لائبریری نہ ہونے کی وجہ سے کئی بچوں کو سال بھر کتابوں کے بغیر پڑھنا پڑتا ہے۔ جس سے ان کی تعلیم متاثر ہوتی ہے۔ ایک طالبہ کے والد سیورام کا کہنا ہے کہ گاؤں کے زیادہ تر لوگ زراعت یا یومیہ اجرت پر کام کرتے ہیں۔ ایسے میں ان کے پاس اتنے پیسے نہیں ہوتے کہ وہ اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکول بھیج سکیں۔ ایسے میں وہ بچوں کو صرف گاؤں کے سرکاری اسکول میں بھیجتے ہیں۔ جہاں ان کے بچے سہولیات کی شدید کمی کے باعث تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ وہیں ایک طالبہ کی والدہ یشودا کا کہنا ہے کہ میری بیٹی **9** ویں کلاس میں پڑھتی ہے۔ وہ روزانہ اساتذہ کی کمی کی شکایت کرتی ہے۔ لیکن ہم غریب ہیں اس لیے اسے پرائیویٹ اسکول نہیں بھیج سکتے۔ وہ کسی نہ کسی طرح اپنی تعلیم مکمل کر رہی ہے۔ اسی کمی کے درمیان ہی گاؤں کی زیادہ تر لڑکیوں نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے۔

اس سلسلے میں گاؤں کے سماجی کارکن آیوشیہ کا کہنا ہے کہ بنجروالی سماجی اور اقتصادی طور پر بہت پسماندہ گاؤں ہے۔ گاؤں میں جہاں روزگار کی کمی ہے وہیں صنفی امتیاز بھی نظر آتا ہے۔ یہاں کے والدین لڑکیوں کے مقابلے لڑکوں کو تعلیم دینے میں زیادہ سنجیدہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گاؤں کی زیادہ تر لڑکیاں سرکاری اسکولوں میں پڑھتی ہیں، مالی طور پر مضبوط والدین اپنے لڑکوں کو اچھی تعلیم دلانے کے لیے نجی اسکولوں میں بھیجنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ لڑکیوں کی تعلیم پر پیسہ خرچ کرنا فضول سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر لڑکیوں کی یا تو بارہویں کے بعد شادی ہو جاتی ہے یا وہ تعلیم سے دور رہتی ہیں۔ کورونا کے بعد اس معاملے میں اور بھی زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ درحقیقت اس کی ایک وجہ جہاں والدین میں لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے بیداری کی کمی ہے تو وہیں دوسری جانب اس کے لیے تعلیم کا ناقص نظام بھی ذمہ دار ہے۔ جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

(چرخہ فیچرس)

مکارم اخلاق

مولانا محمد ناصر جمال عطاری مدنی

''اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آو۔''

اللہ کے آخری نبی ﷺ کا یہ فرمان مخلوق کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنے کی وصیت پر مشتمل ہے۔ خلق حسن سے مراد ایسی پختہ عادت ہے جس سے سارے کام آسانی سے ہو جائیں، اسے ''خلق حسن'' یعنی حسنِ اخلاق کہتے ہیں۔ نیز خلق حسن کا ایک معنی مسکرا کر ملنا، تکلیف دہ چیز دور کرنا اور نیک کام میں خرچ کرنا ہے۔ نیز اس کی شرح میں یہ بھی فرمایا گیا کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح پیش آو جس طرح تمہیں پسند ہے کہ وہ تمہارے ساتھ پیش آئیں۔

اس وضاحت سے معلوم ہوا کہ وقتی طور پر کوئی اچھا کام ہو جائے جیسے بے جا غصہ آنے پر اسے کبھی قابو کر لینا اگرچہ اچھا کام ہے لیکن اسے حسنِ اخلاق اسی صورت میں کہیں گے جب یہ طبیعت کا حصہ بن جائے۔

علامہ مولانا الیاس عطار قادری فرماتے ہیں: ''عام طور پر اچھے اخلاق والا اسے کہا جاتا ہے جو مسکرا کر خوب گرم جوشی سے ملاقات کرے۔ مسکرا کر گرم جوشی سے ملاقات کرنا بھی اگرچہ اچھے اخلاق کا حصہ ہے لیکن اس میں حسنِ معاشرت، دوسروں کو نفع (فائدہ) پہنچانا اور نقصان سے بچانا وغیرہ چیزیں بھی داخل ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہوتے ہیں جو مسکرا کر گرم جوشی سے مل رہے ہوتے ہیں اور ساتھ ہی دوسروں کو نقصان بھی پہنچا رہے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی بات ان کے مزاج کے خلاف ہو جائے تو وہ غصے میں آپے سے باہر ہو جاتے ہیں مثلاً کسی نے آپ کے ساتھ مسکرا کر گرم جوشی سے ملاقات کی اور پھر بڑی محبت کے ساتھ بریانی کی پلیٹ لا کر آپ کو

اسلام کی روشن و منور تعلیمات میں سے بہت ہی حسین پیغام اور حسنِ معاشرت کا بڑا پیارا اصول رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان بھی ہے:

پیش کی، اس دوران آپ نے کوئی بات اس کے مزاج کے خلاف کر دی تو اس نے وہی پلیٹ آپ کے منہ پر ماردی تو اسے حسنِ اخلاق نہیں بل کہ بد اخلاقی کہیں گے۔

اچھے اخلاق اور خوب مسکرا مسکرا کر تو بعض تاجر حضرات بھی ملتے ہیں اور چائے بوتل کے ذریعے گاہک کی خوب آو بھگت بھی کرتے ہیں، مگر سودا نہ ہونے یا ان کے مزاج کے خلاف بھاؤ لگا دینے سے غصے میں آ جاتے ہیں تو ایسے تاجر بھی بااخلاق نہیں بل کہ مفاد پرست ہوتے ہیں۔ ان کا یہ اخلاق اللہ پاک کی رضا کے لیے نہیں بل کہ گاہک کو پھنسانے کے لیے ہوتا ہے۔

اچھے اخلاق اور مسکرا کر ملنے کا ثواب اسی صورت میں ملے گا جب یہ کام اللہ پاک کی رضا کے لیے کیے جائیں، ان میں اپنا کوئی ذاتی مفاد مثلاً میری چیز فروخت ہو جائے، لوگ مجھے ملنسار یا بااخلاق کہیں اور میری ذات سے متاثر ہو جائیں وغیرہ وغیرہ کچھ نہ ہو۔''

جس طرح گہرے پانی میں موجود کشتی کا معمولی سوراخوں کی وجہ سے ڈوبنا یقینی ہو جاتا ہے ایسے ہی زندگی کی کشتی بداخلاقی کے سوراخ کے سبب ڈوب جاتی ہے، اپنی کشتی کنارے تک پہنچانے کے لیے ''خوش اخلاقی'' اپنانا سب سے زیادہ کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

''اچھے اخلاق'' کردار کو اچھا بنانے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، کیوں کہ اچھا یا بُرا انسان اپنے اخلاق سے پہچانا جاتا ہے، اگر اخلاق اچھے ہوں تو بندے کی غلطیوں کے درست ہونے کی امید لگی رہتی ہے، اگر اخلاق بُرے ہوں تو بندے کی دیگر خوبیوں کے ختم ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ جس کے اخلاق جتنے زیادہ اچھے ہوں گے اس کا کردار بھی اتنا ہی اچھا ہوگا، اچھے اخلاق والے کی ہر کوئی عزت کرتا ہے اور ہر جگہ اس کی قدر کی جاتی ہے جب کہ بُرے اخلاق والے کی دل سے نہ کوئی عزت کرتا ہے اور نہ ہی کوئی قدر، بل کہ الٹا اس سے جان چھڑانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ دنیا و آخرت میں سب سے بہترین اخلاق والے ہیں، اللہ پاک نے آپ ﷺ کے اخلاق کی تعریف قرآن کریم میں بھی فرمائی ہے۔ آخری نبی ﷺ حسنِ اخلاق اور اچھے اعمال کی تکمیل کے لیے دنیا میں تشریف لائے چناں چہ آپ ﷺ فرماتے ہیں:

''بے شک! اللہ نے مجھے حسن اخلاق اور اچھے اعمال کو تمام و کمال تک پہنچانے کے لیے بھیجا ہے۔''

حسنِ اخلاق کے فضائل:

رسولِ اکرم ﷺ نے اچھے اخلاق کے یہ فضائل بیان فرمائے:

(**1**) بے شک! بندہ حسنِ اخلاق کے ذریعے دن میں روزہ رکھنے اور رات میں قیام (یعنی عبادت) کرنے والوں کے درجے کو پا لیتا ہے۔''

(**2**) بارگاہِ رسالت ﷺ میں پوچھا گیا کہ مسلمان کو سب سے بہترین چیز کیا دی گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حسن اخلاق۔

(**3**) میزانِ عمل (یعنی ترازو) میں حسنِ اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں۔''

(**4**) رحمتِ عالم ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے، مفہوم: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں منافرت (لوگوں سے نفرت کرنا) منافقت اور بُرے اخلاق سے۔''

(**5**) آ کے آخری نبی ﷺ سے اکثر لوگوں کے جنت میں جانے کی وجہ پوچھی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا خوف اور اچھے اخلاق۔ (یعنی اللہ کا خوف اور اچھے اخلاق لوگوں کو سب سے زیادہ جنت میں داخل کریں گے)

اچھے اخلاق اپنانے کی کوشش کیجیے:

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اچھے اخلاق ہماری دنیا و آخرت کام یاب بنانے کے بہترین ذرائع ہیں، ہمیں چاہیے کہ کسی سے غلطی ہو جائے تو اسے ڈانٹنے، جھاڑنے اور دل دکھانے والی باتیں کر کے تکلیف نہ پہنچائیں بل کہ دل بڑا کر کے غلطی معاف کرنے کی عادت بنائیں، جہاں بولنا ضروری ہو وہاں چپ رہنے کی عادت ختم کیجیے اور جہاں چپ رہنا ضروری ہو وہاں بولنے سے بچیے کیوں کہ کبھی بول دینے سے مسائل ختم ہوتے ہیں اور کبھی چپ اس لیے رہا جاتا ہے تا کہ مسائل پیدا ہی نہ ہوں۔

مسکراہٹ کی کشش مقناطیس سے بھی زیادہ ہے لہٰذا مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجا کر رکھنے کی کوشش کیجیے۔ کسی گرتے کو سہارا دیجیے، اگر آپ میں کوئی صلاحیت ہے تو اس پر تکبر کرنے کے بہ جائے عاجزی اختیار کیجیے۔ چھوٹوں پر شفقت کیجیے، بڑوں کا احترام کیجیے۔ مشکلات، آزمائشوں اور پریشانیوں کی تپش جھلسا رہی ہو تو فوراً صبر کے سائے میں آجایئے یوں بے صبری سے بھی بچ جائیں گے اور راحت و سکون بھی پائیں گے۔

قرآن و حدیث اور بزرگوں کی کتابوں میں حسنِ اخلاق کی حکایات موجود ہیں جن کو پڑھنا بہت ہی بابرکت ہے لیکن نیک لوگوں کو دیکھ کر حسنِ اخلاق سیکھنا زیادہ مفید رہتا ہے۔

وطن
سرینگر

اسکولی بچوں میں نشہ آور دوائیوں کی عادت

دُنیا میں ہر ایک شخص اپنے بچوں کی صحیح تربیت دینے کا خواہاں ہوتا ہے اور اس سلسلے میں ماں باپ دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم میں بھی اپنے بچوں کو دِلانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتا کہ بچہ بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ باشعور بنے تاکہ اچھے اور بُرے میں تمیز کرنا سیکھ جائے۔ ہمارے سماج میں بہت سارے عنصر ایسے بھی ہے جو ہمارے سماج میں بُرائیوں کو پھیلانے کا کام انجام دینے میں مصروف عمل ہے اور اسی سلسلے کی کڑی میں ایسے لوگ اِسکولی بچوں میں نشہ آور دوائیاں دینے اور پھر اُنکو اس بدعت کا عادی بناتے ہیں تاکہ وہ اپنا اُلو سیدھا کرنے میں کامیابی حاصل کر سکے یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر ایک شخص خواہ وہ بُرا ہو یا اچھا اپنے بچوں کی پرورش ایک اچھے انسان کے طور کرنا چاہتا ہے تو پھر دوسرے کے بچوں کو غلط راستہ دکھانا کون سی اچھائی ہے۔ اِس صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمیں اپنے بچوں پر خود ہی نظر رکھنی ہوگی تاکہ ایسا کوئی بھی بد عمل ہمارے بچوں کو اپنے پنجوں میں نہ پھنسائے ورنہ آجکل ہم دیکھتے ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے اسکول پڑھائی کرنے جاتے ہیں مگر وہاں پر وہ ایسے لوگوں اور بچوں کے اثر میں آتے ہیں جو نشہ آور دوائیوں کا کاروبار کرتے ہیں اور پھر پڑھائی کرنے کے بجائے ہمارے سماج کا آنے والا کل تباہی کے دہانے کی طرف گامزن ہوجاتا ہے۔ اِسکولی انتظامیہ پر بھی اِس حوالے سے بہت ہی بڑی ذمہ داری عائد ہوجاتی ہے کہ اگر بچے میں کسی بھی قسم کی بے راہ روی دیکھے تو فوراً ماں باپ کو اِس کی اطلاع دے تاکہ وقت پر بچوں کو بُرے کام سے باز رکھا جائے اور ہمارا مستقبل تابناک ہو۔

مالٹا میں اسقاطِ حمل سے انکار کے بعد خاتون کا سپین میں علاج: ’دل کی ان ننّھی دھڑکنوں کا مطلب تھا کہ میں ابھی خطرے میں تھی‘

سارہ موعیا
بی بی سی نیوز

اب ان کی آزمائش کے دن ختم ہو گئے ہیں۔ اینڈریا پروڈینٹ اب بات کرنے کے لیے تیار ہیں اور وہ چاہتی ہیں کہ جو ان پر بیتی اس سے کسی اور عورت کو نہ گزرنا پڑے۔ پریشان کن انتظار کے بعد وہ اور ان کے شوہر جے ویلڈ ریئز بذریعہ طیارہ مالٹا سے سپین پہنچے تو اینڈریا کو وہاں وہ طبی امداد ملی جو مالٹا کے ڈاکٹرز نے دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ان کا حمل، جس کے بارے میں یہ لگنے لگا تھا کہ وہ زندہ نہیں سکتا، کو اب ان کے جسم میں ممکنہ طور پر جان لیوا انفیکشن کے پھیلنے سے پہلے ہی ختم کر دیا گیا ہے۔ میں نے اینڈریا سے بات کی جو کہ حمل کو ختم کروانے کے بعد مالورکا کے ہوٹل میں ہیں اور ان کی صحت میں بہتری کے آثار ہیں۔

مجھے وہ وہ نقاہت کا شکار اور ابھی بھی صدمے میں لگیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ جو کچھ ہوا اس سے نکلنے میں مجھے لمبا عرصہ لگے گا۔ یہ امریکی جوڑا مالٹا میں چھٹیاں منانے گیا ہوا تھا کہ 16 ہفتوں کی حاملہ اینڈریا کو خون آنے لگا۔ ڈاکٹرز نے انھیں بتایا کہ ان کے پلیسنٹا کا کچھ حصہ بچہ دانی سے الگ ہو گیا ہے اور شاید ان کا حمل مکمل نہ ہو سکے۔ اینڈریا نے مجھے بتایا کہ یہ ایک صدمہ تھا۔ یہ جان کر دل ٹوٹ گیا کہ وہ بچہ جسے ہم چاہتے تھے، جس کے لیے ہم نے پلان بنایا تھا مرنے جا رہا تھا۔ لیکن بچے کی دل کی دھڑکن اب بھی چل رہی تھی اور مالٹا میں قانون کے مطابق آپ ایسی حالت میں حمل ضائع نہیں کر سکتے۔

’خون بہنے اور پلیسنٹا کے بچہ دانی سے الگ ہونے کی وجہ سے اس کی اندرونی جھلی پھٹ گئی تھی اور بچے کی نال بچہ دانی کے سرے سے باہر نکل آنے کی وجہ سے اینڈریا انفیکشن کے غیر معمولی خطرے سے دوچار تھیں۔ لیکن اس سب سے بچا جا سکتا تھا۔‘ ان نے مزید کہا کہ ’بچہ زندہ نہیں رہ سکتا، اسے بچانے کے لیے کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اسے چاہتے تھے، ہم اب بھی اسے چاہتے ہیں، ہم اس سے پیار کرتے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ وہ زندہ رہے لیکن وہ نہیں رہے گا یہ خیال توڑ دینے والا تھا۔‘ لیکن جب وہ مالٹا کے میٹر ڈے ہسپتال پہنچے تو ان کا غم اس احساس کے تحت کم ہونے لگا کہ وہاں کے ڈاکٹر اس حمل کو ضائع نہیں کر سکتے۔ بچے کا دل اب بھی دھڑک رہا تھا، لیکن مالٹا میں اسقاط حمل پر مکمل پابندی کے تحت اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ انتظار کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

’ایک دائی نے مجھے بتایا کہ میں جب میں ’موت کے دہانے‘ پر ہوں گی تو پھر اس حمل کو ضائع کرنے کے لیے کوئی قدم اٹھا سکتے ہیں۔‘ اینڈریا نے مجھے بتایا کہ ’یہ خوفناک تھا۔‘ لیکن مالٹا کالج آف اوبسٹیٹریشینز اینڈ گائنا کالوجسٹ کے صدر ڈاکٹر جان میمو کا اصرار ہے کہ وہاں کے ڈاکٹرز کسی بھی صورت اینڈریا کی حالت کو اس حد تک خراب نہیں ہونے دیتے۔

’اسقاط حمل جرم نہیں ہونا چاہیے‘

انھوں نے مجھے بتایا ’ہمارے پاس سال میں تقریباً ایسے پانچ [مرتبہ] کیسز آتے ہیں اور ہم اسی طرح کے انتظام کا استعمال کرتے ہیں اور ہمیں کم از کم پچھلے دس سالوں میں ماؤں کے ساتھ کوئی پریشانی نہیں ہوئی ہے۔‘ وہ مزید کہتے ہیں کہ ’ایسے مطالعات ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ حمل کے اس ابتدائی مرحلے میں بھی 10 سے 40 فیصد بچے زندہ رہتے ہیں۔ لہٰذا ہسپتال میں آنے والی خاتون کے ساتھ، ہم حمل کو ختم کرنے میں جلدی نہیں کرتے ہیں۔‘ ڈاکٹر میمو نے مجھے یقین دلایا کہ، اگر اینڈریا کو بخار ہوتا یا انفیکشن کی کوئی ابتدائی علامات بھی ظاہر ہوتی، تو میٹر ڈے کے ڈاکٹروں نے کوئی وقت ضائع نہ کیا ہوتا اور حمل ختم کر دیتے۔

اینڈریا اور جے نے ہسپتال میں ایک ہفتہ انتظار کیا کہ یا تو ان کا جسم قدرتی طور پر جنین کو نکال دے، یا پھر ان میں مہلک انفیکشن پیدا ہو جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے ان کی ذہنی صحت پر بہت زیادہ اثر پڑا۔

اینڈریا نے کہا کہ ’یہ ایک الجھا ہوا جذبہ تھا جہاں ہم ہر روز اس بچے کے دل کی ننھی دھڑکنوں کو سنتے تھے جسے ہم (دنیا میں لانا) چاہتے تھے، لیکن اس دل کی دھڑکن کی موجودگی کا مطلب تھا کہ میں ابھی تک خطرے میں تھی۔ یعنی ایک طرف ہم اس دل کی دھڑکن کی آواز پر خوش ہو رہے تھے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی چاہتے تھے کہ یہ رک جائے۔‘

بالآخر جوڑے نے اسپین کے لیے ہنگامی طبی انخلا حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی، جس کی ادائیگی ان کے ٹریول انشورنس کے ذریعے کی گئی۔ لیکن وہ جانتے ہیں کہ یہ آپشن مالٹا کی اکثر خواتین یا دیگر لوگوں کے لیے دستیاب نہیں ہوتا ہے اور بطور خاص ایسے لوگوں کے پاس جنھیں کسی دوسرے ملک جانے کے لیے اخراجات کو برداشت کرنیکے مالی وسائل نہیں ہوتے ہیں۔

اینڈریا نے مجھے بتایا: ’آپ کا نظریہ جو بھی ہو اسقاط حمل ایک پیچیدہ، شدید جذباتی اور ذاتی موضوع ہے اور اسقاط حمل پر مکمل پابندی درحقیقت خواتین کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیتی ہے اور بعض اوقات اس کا کوئی فائدہ بھی نہیں ہوتا۔‘ انھوں نے مزید کہا: ’میں یہ نہیں چاہتی کہ ایسا ہوتا رہے لیکن اسقاط حمل پر مکمل پابندی کی وجہ سے ایسا ہوتا رہے گا۔ میں جب ان خواتین کے بارے میں سوچتی ہوں جو شاید میری حالت میں ہوں اور ان کے پاس کوئی راستہ نہ ہو، وہ ایسی جگہ جانے کے قابل نہ ہوں جہاں انسانیت اور ہمدردی کے ساتھ ان کی دیکھ بھال ہو تو ایسا لگتا ہے کہ یہ سراسر غلط ہے۔‘

مالٹا کے لیے ایک قانونی چیلنج

اینڈریا اس تجربے سے بظاہر تھک چکی ہیں جبکہ جے ناراض ہیں۔ جے کہتے ہیں: ’ہم نے اپنا بچہ کھو دیا، اور انھوں نے اینڈریا کی زندگی کو بھی خطرے میں ڈال دیا۔ ہم اسقاط حمل کے کارکن نہیں ہیں، ہم اس بچے کو چاہتے تھے، لیکن مالٹا میں جس طرح سے قانون لکھا گیا ہے، وہ اس حقیقت کو بالکل نظرانداز کر رہا ہے کہ کوئی درد اور تکلیف میں ہے۔‘

مالٹا یورپی یونین کا واحد ملک ہے جہاں اسقاط حمل پر مکمل پابندی عائد ہے۔ قانون کوئی استثنا نہیں سمجھتا، مثال کے طور پر اگر حمل عصمت دری یا بدکاری کا ہی نتیجہ کیوں نہ ہو۔ لیکن اینڈریا کے معاملے نے اب ملک میں اسقاط حمل پر عائد پابندی کی بحث کو دوبارہ شروع جنم دیا ہے۔ رواں ہفتے کے شروع میں لیبر کی رکن پارلیمنٹ روزیانے کٹاجار نے پارلیمنٹ میں اپنے ساتھیوں سے قانون میں اصلاحات لانے کا مطالبہ کیا۔

انھوں نے کہا: ’ایک ملک کے طور پر، ہم اسقاط حمل سے متعلق اپنے موجودہ قانونی فریم ورک کا جائزہ لینے سے پہلے کسی اور تکلیف دہ واقعے (یا اس سے بھی بدتر) کا انتظار نہیں کر سکتے اور نہ ہی کرنا چاہیے۔‘ جمعرات کو ملک کے وزیر صحت کرس فیرن نے کہا کہ انھوں نے قانون سازی پر نظر ثانی کا کہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ موجودہ قانون ڈاکٹروں کو جان بچانے سے نہیں روکتا۔ لیکن اینڈریا اور جے کے لیے یہ اقدام بہت دیر سے آنے والا ہوگا۔ جوڑے کا کہنا ہے کہ اب وہ مالٹا کی حکومت کے خلاف مقدمہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

مسلم خواتین کو ملازمت کے حصول میں تفریق کا سامنا: ’تم حجاب پہنتی ہو، یہاں ملازمت کی امید مت رکھو‘

شکیل اختر
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، نئی دہلی

تبسم (فرضی نام) انڈیا کے شہر ممبئی کی ایک ڈاکٹر ہیں۔ میڈیکل کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد انھوں نے کئی ہسپتالوں اور کلینکس میں ملازمت کے لیے درخواستیں دیں۔ میڈیکل کی تعلیم انھوں نے بہت اچھے نمبرز کے ساتھ مکمل کی تھی، اس لیے انھیں جلد ہی ملازمت مل جانے کی امید تھی۔ انھوں نے کئی اداروں میں درخواست دی لیکن انھیں کہیں سے مثبت جواب نہیں آیا۔ وہ کہتی ہیں کہ ’میں نے سوچا کہ شاید دوسرے امیدوار مجھ سے قابل ہوں، وہ مجھ سے زیادہ تجربہ کار ہوں شاید اسی لیے مجھے نہیں لیا ہو۔‘

’کچھ دن بعد میں نے ایک پرائیوٹ کلینک میں درخواست دی۔ وہ میرے کالج کے ایک سابق پروفیسر چلا رہے تھے۔ ان کی اہلیہ نے مجھے بتایا کہ تم حجاب پہنتی ہو اس لیے بعض مریضوں کو اس پر اعتراض ہو سکتا ہے۔ اس لیے تم یہ امید مت کرو کہ تمھیں یہاں ملازمت مل جائے گی۔‘‘ مجھے اس وقت احساس ہوا کہ مجھے ملازمت کے لیے کالز کیوں نہیں آتی تھیں۔ جہاں جہاں میں نے خود جا کر درخواست جمع کرائی تھی وہاں سے مجھے کالز نہیں آئیں اور جہاں میں نے آن لائن ایپلیکیشن بھیجی تھی یا جہاں انھوں نے مجھے نہیں دیکھا تھا وہاں سے کالز تو آئیں لیکن انٹرویو کے بعد مجھے نہیں لیا جاتا۔‘

یہ کہانی صرف تبسم کی ہی نہیں۔ لکھنؤ کی نائلہ (فرضی نام) کو تو ایک سکول کے استقبالیہ پر ہی بتا دیا گیا تھا کہ اگر یہاں ملازمت کرنی ہے تو سکارف اتارنا ہوگا۔ نائلہ نے بتایا کہ ’میں نے ان سے کہا کہ اگر یہ آپ کی پالیسی ہے تو جاب ایپلیکیشن کی شرائط میں اس کا ذکر ہونا چاہیے۔ کچھ دن بعد سکول سے فون آیا کہ آپ امتحان کے لیے کال لیٹر لے جائیں۔ میں وہاں دوبارہ نہیں گئی کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ مجھے جاب نہیں دیں گے۔‘

انڈیا میں مسلم خواتین، خاص طور سے وہ لڑکیاں جو حجاب پہنتی ہیں، اکثر ملازمتوں میں تفریق کا ذکر کرتی ہیں اور ملازمتوں میں ان کی نمائندگی بہت کم ہے۔

گزشتہ دنوں انڈیا کے ایک غیر سرکاری ادارے ’لیڈ بائی‘ نے ایک رپورٹ پیش کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ملازمتوں میں 47 فیصد مسلم لڑکیوں کے ساتھ تفریق برتی جاتی ہے یعنی جتنی بھی مسلم لڑکیاں ملازمت کے لیے درخواست دیتی ہیں ان میں سے تقریباً نصف کو مسلم ہونے کے سبب ملازمت نہیں ملتی۔

’لیڈ بائی‘ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر روہا شاداب نے بی بی سی کو بتایا کہ ’انڈیا کی ورک فورس میں مسلم خواتین کی نمائندگی اور ممکنہ تفریق کے بارے میں کوئی مطالعہ نہیں کیا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ ’منموہن سنگھ کے دور اقتدار میں صرف سچر کمیٹی کی رپورٹ میں مسلم خواتین کی نمائندگی پر نظر ڈالی گئی تھی۔ ہماری پہلی ایسی کوشش ہے جس میں ملازمتوں میں مسلم خواتین کو درپیش چیلنجز کا مطالعہ کیا گیا ہے۔‘

ڈاکٹر روہا شاداب کے مطابق اس مطالعے سے یہ پتا چلتا ہے کہ ہندو لڑکیوں کے مقابلے 47 فیصد مسلم لڑکیوں کو ملازمت کے لیے کال نہیں آئی۔ ڈاکٹر روہا نے بتایا کہ اس مطالعے کے لیے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا گیا تھا۔ ’ابتدائی کیریئر کی ملازمتوں میں درخواست دینے کے لیے ایک رزیومے تیار کیا گیا۔ یہی بائیو ڈیٹا جاب کے لیے حبیبہ علی اور پریانکا شرما کے نام سے بھیجا گیا۔ 10 مہینے کی مدت میں جاب سرچ کی کئی سائٹس پر دستیاب مختلف نوکریوں کے لیے الگ الگ ایک ہزار درخواستیں حبیبہ کے نام سے اور ایک ہزار درخواستیں پریانکا شرما کے نام سے دی گئیں۔ ان درخواستوں میں لڑکیوں کی تصویریں نہیں لگائی گئی تھیں۔‘ ڈاکٹر روہا شاداب کے مطابق اس مطالعے سے یہ پتا چلتا ہے کہ ہندو لڑکیوں کے مقابلے 47 فیصد مسلم لڑکیوں کو ملازمت کے لیے کال نہیں آئی۔ ڈاکٹر روہا نے بتایا کہ اس مطالعے کے لیے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا گیا تھا۔ ’ابتدائی کیریئر کی ملازمتوں میں درخواست دینے کے لیے ایک رزیومے تیار کیا گیا۔ یہی بائیو ڈیٹا جاب کے لیے حبیبہ علی اور پریانکا شرما کے نام سے بھیجا گیا۔ 10 مہینے کی مدت میں جاب سرچ کی کئی سائٹس پر دستیاب مختلف نوکریوں کے لیے الگ الگ ایک ہزار درخواستیں حبیبہ کے نام سے اور ایک ہزار درخواستیں پریانکا شرما کے نام سے دی گئیں۔ ان درخواستوں میں لڑکیوں کی تصویریں نہیں لگائی گئی تھیں۔‘

’اس طریقہ کار سے تفریق کی شرح واضح طور پر سامنے آ گئی، جو 47 فیصد سے زیادہ تھی۔ ہندو خاتون درخواست کنندہ کو 208 جگہوں سے مثبت جواب ملا جبکہ اس کے مقابلے مسلم خاتون کو صرف 103 کالز ملیں۔ یہی نہیں ملازمتیں دینے والی کمپنیاں ہندو خاتون کے تئیں زیادہ پرخلوص تھیں اور 41 فیصد سے زیادہ کمپنیوں نے پریانکا سے فون پر رابطہ کیا جبکہ صرف ساڑھے بارہ فیصد ریکروٹر نے حبیبہ سے فون پر رابطہ قائم کیا۔‘

اس مطالعے میں ایک اور بات سامنے آئی کہ مسلم خاتون کے ساتھ تفریق کی شرح شمالی انڈیا میں کم یعنی 40 فیصد تھی جبکہ مغربی انڈیا میں 59 اور جنوب میں 60 فیصد تھی۔ ڈاکٹر روہا کہتی ہیں کہ یہ مطالعہ ورک فورس میں مسلم خواتین کو درپیش چیلنجز کا پہلا جائزہ ہے لیکن یہ مکمل جائزہ نہیں۔

’ہمیں نہیں معلوم کہ اگر رزیومے میں مسلم لڑکی حبیبہ کی حجاب میں کوئی تصویر لگا دی گئی ہوتی تو اس کا کیا نتیجہ ہوتا۔ ہم نے شرما ٹائٹل کے ذریعے پریانکا کی ایک برہمن لڑکی کے طور پر شناخت کی تھی۔ اگر اس کی جگہ کسی دلت لڑکی کا نام ہوتا تو شاید رزلٹ کچھ اور ہوتا لیکن اس مطالعے سے یہ واضح ہے کہ مسلم خواتین کے ساتھ ملازمتوں میں بڑے پیمانے پر تفریق ہو رہی ہے۔ ’لیڈ بائی فاؤنڈیشن مسلم خواتین کو کاروبار، تجارت اور کارپوریٹ شعبے میں آگے جانے کی تربیت دیتی ہے۔

باقیات

101

گانے میں حصہ لینے کے ساتھ ایک بڑے اجتماع کا مشاہدہ کیا۔اس موقعہ پر لیفٹنٹ گورنرمنوج سنہانے کہا کہ ماضی میں جموں کشمیر کیلئے اتنا اچھانہیں رہاجتنا کہ سال 2019 سے رہا ہے۔انہوں نے کہا، جموں کشمیر کی معیشت نے 2021 سے متاثرکن رفتار سے ترقی کی ہےاور2019 سے بنیادی ڈھانچے میں تیز رفتارترقی جموں وکشمیر یوٹی کی تاریخ میں بے مثال ہے۔سنہا نے کہا ''صنعت کاری کیلئے ہماری کوشش متاثر کن ترقی کا مظاہرہ کررہی ہے۔ہم نے جموں کشمیرکوروشن مستقبل کی طرف لے کر اور ہمارے لوگوں کے لیے کہیں زیادہ خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے جرات مندانہ فیصلے کیے ہیں''۔انہوں نے کہا'' مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے فخر ہے کہ جموں کشمیر نے قومی ترانے کے 150 ویں سال کے موقع پر ہفتہ بھر کی تقریبات میں مجموعی طور پر شرکت میں قومی سطح پر پہلانمبر حاصل کیا ہے۔آج 20,000 سے زیادہ طلباء اور شہریوں نے قومی فخر کا ایک مضبوط اشارہ ظاہر کرتے ہوئے شرکت کی۔'' لیفٹنٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ سماج کے ہر طبقے کو بنکم چندر کے نظریات اور نظریات کو پھیلانا چاہیے جنہوں نے ہماری جدوجہد آزادی کوشکل دی اور جموں کشمیر کے یوٹی کو مستقبل میں آگے لے جانے کے لیے اس کے جذبے کا استعمال کیا۔انہوں نے کہا''ہمیں اس ہمت، دانشمندی اور پختہ یقین کا مظاہرہ کرنا چاہیے کہ بنکم چندر نے ہم سے ایک پرامن اور خوشحال جموں کشمیر کی تعمیر کی توقع کی ہوگی۔''سنہا نے ہر شہری پر زور دیا کہ وہ اپنے آپ کو قوم سازی کے لیے وقف کر دیں، نوآبادیاتی ماضی کے آثار کو مٹا دیں اور بھائی چارے اور مساوات کے جذبے کو اپنا لیں۔انہوں نے کہا''جموں کشمیر میں ''ہر گھر ترنگا''اور وندے ماترم''جیسے پروگراموں میں شہریوں کی بھرپور شرکت اس بات کی علامت ہے کہ یوٹی اپنے ماضی کو بہا رہا ہے اور ایک روشن مستقبل کی طرف بڑھ رہا ہے، تاہم، یہ تبدیلی کچھ لوگوں کو بہت تکلیف دے رہی ہے۔انہوں نے کہا'' معاشرے میں اب بھی کچھ عناصر چھپے ہوئے ہیں، جو ہمارے نوجوانوں کو بنیاد پرست بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ماضی قریب میں اس طرح کے کئی کیسز ہمارے سامنے آئے ہیں۔ہمیں معاشرے سے ایسے عناصر کوجڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہیے۔ ہمیں دہشت گردعناصر کوالگ تھلگ کرنا چاہیے ۔ معاشرے کی اجتماعی کارروائی دہشت گردی کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔'' اس موقعہ پر انجینئر غلام علی کھٹانہ اورست شرما،ممبران پارلیمنٹ، راجیہ سبھا، جموں کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات سمیت تقریب میں اعلیٰ حکام، ممتاز شہریوں، طلباء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

102

وبھرج گپتا، ڈائریکٹر جنرل اسٹیٹس طارق حسین گنائی، ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹس جموں ڈاکٹر وکاس شرما اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔مٹھی کا نیا بلاک گراؤنڈ پلس 6 منزلوں کے ڈھانچے کے طور پر بنائے گئے ایک کمرے والے 28 رہائشی فلیٹوں پر مشتمل ہے۔ ہر کمپیکٹ یونٹ میں ایک بیڈروم، لابی، لیونگ ایریا، کچن اور واش روم شامل ہیں جو لاگت کی کفایت اور زیادہ سے زیادہ جگہ کے استعمال کو یقینی بناتے ہوئے ملازمین کی رہائشی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔وزیراعلیٰ نے مختلف فلیٹوں کا معائنہ کیا، ان کی خوبصورتی کی سراہنا کی اور تعمیر میں جگہ کے مؤثر استعمال پر اطمینان کا اظہار کیا۔انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ منصوبہ سرکاری ملازمین کی رہائش کی ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ بریفنگ کے دوران ڈی جی اسٹیٹس طارق حسین گنائی نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ اس منصوبے کوفنکشنل ڈیزائن، سٹرکچرل سیفٹی اور افورڈ ایبلٹی پر بھرپور توجہ دیتے ہوئے عمل میں لایا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ پرانی رہائشی کالونیوں کومرحلہ وار جدید بنانے کے لئے ایک جامع منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹس جموں ڈاکٹر وکاس شرما نے وزیر اعلیٰ کو لے آؤٹ، سہولیات اور موجودہ نگرانی کے طریقہ کار کے بارے میں بریف کیا تاکہ معیار کی ضمانت اور مستقبل کے ہاؤسنگ یونٹوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے حکومت کی رہائشی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور ملازمین کے لئے محفوظ اورمنصوبہ بند رہائش تک رسائی کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا،''ہمارا مقصد یہ ہے کہ حکومتی رہائش میں موجود خلا کو جدید اور ملازمین کے لئے دوستانہ رہائشی جگہیں بنا کر پورا کیا جائے تاکہ جموں وکشمیر کے تمام علاقوں میں ملازمین کے لئے بہترین رہائشی سہولیات میسر آئیں۔''وزیر اعلیٰ نے بعد میں احاطہ امر سنگھ اور سروال میں جاری 56 دو کمروں پر مشتمل رہائشی فلیٹوں کی جاری تعمیر کا بھی معائنہ کیا۔یہ گراؤنڈ پلس 6 فلورز کی عمارتیں دو بیڈروم، لابی، لیونگ ایریا، کچن اور دو واش رومز پر مشتمل ہیں جو فیملیوں کے ساتھ ملازمین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل دسمبر 2025 میں متوقع ہے

103

19 سے بنیادی ڈھانچے میں تیز رفتار ترقی جموں وکشمیر یوٹی کی تاریخ میں بے مثال ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ صنعت کاری کیلئے ہماری کوشش متاثر کن ترقی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے جموں کشمیرکوروشن مستقبل کی طرف لے کراور ہمارے لوگوں کے لیے کہیں زیادہ خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے جرات مندانہ فیصلے کیے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر جموں کے مولانا آزاد اسٹیڈیم میں قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 ویں سال کی تقریبات کے پہلے مرحلے کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس تقریب میں 20 ہزار سے زیادہ طلباء وطالبات اور شہریوں نے اس موقع پر 'وندے ماترم' کے بڑے پیمانے پر گانے میں حصہ لینے کے ساتھ ایک بڑے اجتماع کا مشاہدہ کیا۔ دوسرا مرحلہ 9 جنوری 2026 سے شروع ہوگا۔ جشن کا اہتمام محکمہ ثقافت نے کیا تھا۔لیفٹیننٹ گورنر نے جموں کشمیر کے لوگوں کو 'وندے ماترم' کے150 ویں سال کی تقریب میں ان کی تاریخی شرکت کے لیے مبارکباد دی۔انہوں نے کہا کہ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے فخر ہے کہ جموں کشمیر نے قومی ترانے کے150ویں سال کے موقع پر ہفتہ بھر کی تقریبات میں مجموعی طور پر شرکت میں قومی سطح پر پہلا نمبر حاصل کیا ہے۔ آج 20 ہزار سے زیادہ طلبہ اور شہریوں نے قومی فخر کا ایک مضبوط اشارہ ظاہر کرتے ہوئے شرکت کی۔۔۔منوج سنہانے کہا کہ ہمیں اس ہمت، دانشمندی اور پختہ یقین کا مظاہرہ کرنا چاہیے کہ بنکم چندر نے ہم سے ایک پرامن اور خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر کی توقع کی ہوگی۔لیفٹیننٹ گورنر نے ہرشہری پرزوردیا کہ وہ اپنے آپ کوقوم سازی کیلئے وقف کر دیں،نوآبادیاتی ماضی کے آثار کومٹادیں اور بھائی چارے اورمساوات کے جذبے کو اپنا لیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں کشمیر میں ہرگھر ترنگا اور وندے ماترم جیسے پروگراموں میں شہریوں کی بھرپور شرکت اس بات کی علامت ہے کہ یونین ٹریٹری اپنے ماضی کو بہا رہا ہے اور ایک روشن مستقبل کی طرف بڑھ رہا ہے، تاہم، یہ تبدیلی کچھ لوگوں کو بہت تکلیف دے رہی ہے۔تاہم لیفٹنٹ گورنرمنوج سنہانے خبردار کیا کہ معاشرے میں اب بھی کچھ عناصر چھپے ہوئے ہیں، جو ہمارے نوجوانوں کو بنیاد پرست بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں اس طرح کے کئی کیسز ہمارے سامنے آئے ہیں۔لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا تھا کہ ہمیں معاشرے سے ایسے عناصر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں دہشت گردعناصر کوالگ تھلگ کرنا چاہیے اوران کے وجود کے لیے ضروری سپورٹ سسٹم کو یقینی بنانا چاہیے۔لیفٹنٹ گورنرمنوج سنہانے کہا کہ معاشرے کی اجتماعی کارروائی دہشت گردی کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔تقریب میں اممبران راجیہ سبھا غلام علی کھٹانہ اورست شرما، بھارت بھوشن چیئرمین، ضلع ترقیاتی کونسل جموں،قانون سازاسمبلی کے ارکان ،ڈی جی پی نلین پربھات، انتظامی سیکرٹریوں ،اعلیٰ حکام،ممتاز شہریوں،طلباء اورزندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

104

آٹھ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے، اور کہا کہ وزیر اعظم مودی کا اس دہشت گردانہ کارروائی کے ذمہ داروں کو سخت سزا دینے کا عزم یقینی طور پر پورا کیا جائے گا۔

105

پولیس پارٹی نے گاڑی سے منشیات برآمد کی۔ ڈرائیور اور اس کے ساتھی کی شناخت عاشق حسین میر ولد عبدالرشید میر ساکنہ ملک پورہ اورعنایت طارق لون ولد طارق احمد لون ساکنان کاکاپورہ کے طور پر ہوئی ہے۔دونوں افراد مادہ رکھنے کے لیے کوئی قانونی جواز فراہم کرنے میں ناکام رہے۔ اس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا اور جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 269/2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن پلوامہ میں مقدمہ درج کرکے تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔جموں و کشمیر پولیس منشیات کی لعنت سے لڑنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہےاور شہریوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقے میں منشیات کی فروخت یادیگر غیرقانونی سرگرمیوں سے متعلق کوئی بھی معلومات شیئر کریں۔

106

آسان رسائی کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے۔انہوں نے اے آر آئی اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ اور بی آئی ایس اے جی۔این کی جانب سے وقت پر پلیٹ فارم تیار کرنے کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ وہ محکمانہ پروموشن کمیٹیوں (ڈی پی سیز) کے انعقاد کے لئے اسی طرح کے ڈیجیٹل سسٹم پر کام شروع کریں جس میں ملازمین کی سنیارٹی لسٹ بھی شامل ہوں تاکہ بروقت ترقیوں کو یقینی بنایا جا سکے اور انتظامی تاخیر کوروکا جا سکے۔کمشنر سیکرٹری اے آر آئی اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ شبنم کاملی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیا سنگل ونڈو سسٹم ریکروٹمنٹ رولز کے پورے عمل کو ڈیجیٹل طور پر ٹریس ایبل بناتے ہوئے نمایاں طور پر آسان کرے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم بھرتی سے متعلق فیصلوں میں وضاحت، جوابدہی اور معیاری کاری لائے گا اور توقع ہے کہ تاخیر کوکم کرے گا، قانونی چارہ جوئی کوکم کیا جائے گا اور تمام کیڈروں کے ملازمین کے لئے بروقت کیریئر کی ترقی کو یقینی بنائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام حکومت کے اس ویژن کے مطابق ہے کہ ٹیکنالوجی کے ذریعے انتظامی اصلاحات کو فروغ دیا جائے۔دوران تقریب بتایا گیا کہ نیا پورٹل ای۔آفس کے ساتھ منسلک ہوگا، ہرمرحلے کے لئے مقررہ ٹائم لائنز اور زیادہ سے زیادہ30 دن کی مدت مقرر کی گئی ہے تاکہ وقت کی پابندی یقینی بنائی جا سکے۔ یکسانیت اور استعمال میں آسانی کے لئے تمام محکموں میں معیاری فارمیٹس کو اپنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ ایک مضبوط صلاحیت سازی پروگرام تیار کیا جارہا ہے تاکہ ہر محکمہ میں مقررہ نوڈل افسران کو تربیت دی جا سکے اور یوٹی حکومت کے تمام محکموں میں نظام کے مؤثر اور کامیاب عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔

107

شکست ملنے کے بعد قائدحزب اختلاف سنیل شرمانے نگروٹہ کے رائے دہندگان کاشکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی اور کہا کہ کسی بھی سیاسی پارٹی کو یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ عوام کی خدمت کے بغیر وہ کامیابی حاصل نہیں کر سکی۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے اسمبلی الیکشن کے دوران عوام کو سبز باغ دکھائے اوراقتدار حاصل کرنے کے بعد انہیں بلادیا بلکہ عوام پر اضافی بوجھ لادھنے،انہیں معاشی اوراقتصادی طور پر بدحال کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دی۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے وزراء اور خود وزیر اعلیٰ اس قدر مغرور ہو چکے ہیں کہ وہ عوام کواہمیت نہیں دیتے ہیں بلکہ عوام کے مطالبات کو 5 برسوں تک التواء میں رکھ کر انہیں مزید آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش میں لگے ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی نامزد امیدوار کی کامیابی کو جمہوریت کی جیت قرار دیتے ہوئے

108

آغا سید منتظر مہدی نے کل21ہزار534ووٹ حاصل کئے جبکہ نیشنل کانفرنس کے آغا سید محمود کو 17ہزار382ووٹ ملے۔ضمنی انتخابات میں سب سے زیادہ مسابقتی حلقے میں سے ایک، اپنی پارٹی اور عوامی اتحاد پارٹی کے نمائندوں سمیت 17 امیدواروں نے مقابلہ کیا جبکہ پی ڈی پی کے امیدوار آغا سید منتظر مہدی نے بتایا کہ ووٹروں نے حلقے میں احتساب اور تبدیلی کا انتخاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''عوام نے تبدیلی اور جوابدہی کے لیے ووٹ دیا ہے''۔انہوں نے مزید کہا کہ بڈگام ضلع، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال میں نظرانداز کیا گیا تھا، اب اسمبلی میں مؤثر طریقے سے نمائندگی کی جائے گی۔ پی ڈی پی کی انتخابی مہم نے نیشنل کانفرنس کے اندر اندرونی تقسیم کے درمیان زور پکڑا۔3 بار کے سابق ایم ایل اے اور اب رکن پارلیمان سری نگر آغا سید روح اللہ مہدی نے ریزرویشن سب کمیٹی کی رپورٹ کولاگوکرنے میں تاخیر،سمارٹ بجلی کے میٹر کے مسائل،اور ریاستی حیثیت اور آرٹیکل 370 سے پیچھے ہٹنے کا حوالہ دیتے ہوئے عوامی طور پراین سی امیدوار کے لیے مہم چلانے سے انکار کر دیا تھا۔روح اللہ نے درخواست کی کہ این سی مہم میں ان کا نام یا تصویر استعمال نہ کی جائے۔نتائج کے اعلان کے فوراً بعد پارٹی کارکنوں نے بڈگام میں جیت کا جشن منایا۔ادھر بھارتیہ جنتا پارٹی کی امیدوار دیویانی رانا نے صوبہ جموں کی نگروٹہ اسمبلی نشست پر ضمنی انتخاب میں ووٹوں کے واضح فرق کامیابی حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے نیشنل پینتھرس پارٹی کے امیدوار ہرش دیو سنگھ کو 24 ہزار 522 ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست دی، وہیں اس نشست پر حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کی امیدوار شمیم بیگم کو صرف 10ہزار834 ووٹ حاصل ہوئے،شمیم بیگم31ہزار سے بھی زائد ووٹوں سے اس نشست پر پیچھے رہی۔دیویانی رانا کو 42 ہزار183ووٹ حاصل ہوئے۔جبکہ ہرش دیوسنگھ17ہزار661ووٹ حاصل کر سکے اورنیشنل کانفرنس کی امیدوارشمیم بیگم نے 10 ہزار 835 ووٹ حاصل کیے، وہیں اس نشست پر دیگر7امیدواروں میں سے کوئی بھی ایک ہزار ووٹ کا ہندسہ پار نہیں کر سکا۔نگروٹہ نشست گزشتہ برس 31 اکتوبر2024 کو دیویانی رانا ان کے والد دیویندر سنگھ رانا کی وفات کے بعد خالی ہوئی تھی۔30 برس کی دیویانی رانا اپنے والد کے مشورے پر سیاسی میدان میں کود پڑی اور ابتداء ہی سے حلقے میں متحرک رہی۔

109

ویلفیئر پروفیسر نثار احمد بٹ اور ہیڈ آف ایمرجنسی میڈیسن پروفیسر ابرار احد وانی موجود تھے۔صوبائی کمشنر کشمیر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سکمز کے اقدام کی ستائش کی اور کہا کہ اس طرح کے اقدامات بیماری کی جلد روکتھام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شمولیت ایسے بیداری پروگراموں میں نہایت ضروری ہے تاکہ ملک میں بڑھتی ہوئی ذیابیطس کی شرح پر قابو پایا جا سکے۔انہوں نے لوگوں میں ذیابیطس کے اسباب کے بارے میں وسیع پیمانے پر بیداری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ڈائریکٹر سکمز سے کہا کہ وہ ہائی رسک مریضوں کی نشاندہی کرکے انہیں طبی امدادفراہم کریں۔اس موقعہ کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے۔ انہوں نے لوگوں پرزور دیا کہ وہ فعال طرز زندگی اور صحت مند غذائی عادات اختیار کریں۔انہوں نے پروفیسر ریاض مسگر اور ڈاکٹر اعجاز کی سربراہی میں آرگنائزنگ کمیٹی کی کاوشوں کو سراہا۔واکتھون کے بعد، جوگرز پارک راجباغ میں ایک سکریننگ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں سکمز کے ماہرین نے تقریباً 300 افراد کی سکریننگ کی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 40سے45برس کی عمر کے20شرکا میں نئی ذیابیطس کی تشخیص ہوئی جو کہ اس بیماری کے بوجھ میں اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔تشخیص شدہ افراد کومزید تشخیص اور علاج کے لئے شعبہ اینڈوکرائنولوجی سکمز سے رابطے کی ہدایت دی گئی۔تقریب کے دوران عوام الناس کی کونسلنگ کی گئی اور انہیں ذیابیطس سے بچاؤ، بروقت تشخیص اورطرز زندگی میں تبدیلی سے متعلق معلوماتی پمفلٹ بھی فراہم کئے گئے۔

110

،یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ یہ سیٹ پہلے ہی بی جے پی کے پاس تھی۔تاہم، انہوں نے بڈگام کے نتائج کوعوامی جذبات کو بدلنے کا اشارہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بڈگام میں لوگوں میں جوتبدیلی آئی ہے وہ ایک ایسا معاملہ ہے جس پرغور کرنے کی ضرورت ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ووٹر ان حالات کا جواب دے رہے ہیں جن میں سیٹ خالی ہوئی تھی۔ بڈگام سیٹ اس وقت خالی ہوئی جب وزیراعلیٰ عمرعبداللہ، جنہوں نے دو سیٹیں جیتی تھیں،2024 کے اسمبلی انتخابات کے بعد گاندربل کو برقرار رکھا۔قرانے کہا کہ ووٹروں کو عبداللہ کا وعدہ یاد ہے کہ وہ اس نشست کو برقرار رکھیں گے جہاں انہوں نے بڑی برتری حاصل کی تھی۔ ""ان کی برتری بڈگام سے زیادہ تھی، اس لیے لوگوں نے اپنا غصہ ظاہر کیا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ لوگ اس پر ردعمل ظاہر کر رہے تھے جسے انہوں نے انتظامیہ کی طرف سے بدتمیزی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اس پر بھی ناراض ہیں۔

111

جے پی کے خدمت اور دیانتداری کے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے سیاست میں تازہ، پیشہ ورانہ نقطہ نظر لانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔انہوں نے کہا'' میں ترقی کے 360 درجے کے نقطہ نظر پر یقین رکھتا ہوں ہشامل، شراکت دار، اور بااختیار۔میری توجہ گاؤں، پنچایتوں اور پورے حلقے کومضبوط بنانے پرمرکوز ہوگی تاکہ ترقی کو یقینی بنایا جا سکے جس سے معاشرے کے ہر طبقے کو فائدہ پہنچے۔'' اسی دوران پی ڈی پی امیدوار آغا سید منتظر مہدی، جنہیں بڈگام اسمبلی ضمنی انتخاب میں فاتح قرار دیا گیا تھا نے کہا کہ یہ فیصلہ عوام کے ردعمل کی عکاسی کرتا ہے جسے انہوں نے نیشنل کانفرنس کی طرف سے حلقہ کے باشندوں پر برسوں کی ذلت کے طور پر بیان کیا ہے۔اپنی جیت کے بعد خطاب کرتے ہوئے آغا منتظر نے کہا کہ بڈگام کے لوگوں کوتقریباً سات دہائیوں تک قدر کی نگاہ سے دیکھا گیااور انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2024 کے بعد حالات مزید خراب ہوئے ۔۔ میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں ان کی فلاح و بہبود، ترقی اور وقار کے لیے کام کروں گا۔ سیاسی وابستگی سے قطع نظر میرے دروازے سب کے لیے کھلے رہیں گے''۔آغا منتظر نے کہا کہ وہ مقامی آبادی کے ساتھ مستقل رابطے کے ذریعے عوامی مسائل کی پیروی کریں گے۔

112

مسائل کا سامنا ہے۔''انہوں نے کہا کہ عوام روزانہ کی بنیاد پر اپنی گاڑیاں سڑکوں پر لے جانے کی بجائے نجی گاڑیاں شیئر کریں۔انہوں نے کہا کہ اگر لوگ وقت پر اپنی منزلوں پر پہنچنا چاہتے ہیں توانہیں خودسوچنا ہوگا

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Muhammad Dawar Magrey s/o Javed Ahmad Magrey R/o Chukar with verified date of birth 10/11/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD

Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE TANSEEF MUSHTAQ PAMPORI & ASSOCIATES

1. AJAZ AHMAD BHAT S/O ABDUL GANI BHAT R/O RUSTUM COLONY RAJBAGH SRINAGAR

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Union Territory of JammuKashmir

Office of the Divisional Forest Officer Urban Forestry Division Srinagar

Extension to e- NIT NO :.07of 2025-26

Ref: e-Nit No. 07 of 2025-206 Dated 03.11.2025 Issued vide this office No. DFO/UF/Plg/176-83 Dated:-03.112025

Name of work: Up gradation of Forest Head quarter Compex at Sheikh bagh (Repair/Renovation/upgradation of office Chamber at Forest Headquarter & renovation of Washroom at Sheikh baghSgr. Under under UT Capex for the year 2025-26

The bid submission date for the above e-nit is hereby extended upto 18.11.2025 upto 6.pm with the technical bid opening on 19.11.2025 at 12.30pm.

Note:All other terms and conditions will remain same as laid down in e-nit No. 08 of 2025-26 Dated: 03.11.2025

No :DFO/UF/Plg/ 497-503 Dated: 14 /11/2025

Sd/-Divisional Forest Officer,
Urban Forestry Division,
Srinagar.

DIPK No: 8130/25

OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER ,VERINAG

Cell No:-7051559257

Subject-:Tentative selection of candidate as AAYA/Helper under ECCE for the year 2025-26at M/S Saskhudan.

Reference -:I ,Directorate Samagra Shiksha J&K's No-:Edu/PD/SmS/ECCE/Helpers/1861-1905/2023-24 ,Dated-:06-06-2023.

II ,Chief Education Officer, Anantnag No. CEO/Ang/SmS/21030-45/23 ,Dated :08/06/2023.

III. This office No. ZEO/Vng/SmS/569/25 Dt:-17/10/2025.

Objection Notice

Whereas, one post of AAYA was advertised vide this office Notification No. ZEO/Vng/569/25 Dated: 17/10/2025in pursuance to Order No. 07 of CHIRAG-2023 Dated: 09/01/2023and Notification No. 150 CHIRAG of 2023 ,Dated: 21/09/2023 ,Applications were accordingly invited from eligible candidates belonging to the concerned revenue villages where the approved schools are located.

Whereas, the advertisement notice was published in local daily newspapers viz. DailyAftaab ,dated:-22/10/2025 for wide publicity, and was also circulated in the concerned villages through the respective schools.

Whereas, the Heads of the Institutions (HOIs(of the concerned approved schools were directed to collect application from eligible candidates up to the prescribed cut-off date.

Whereas, in response to the said advertisement notice, Six(06(applicationswere received within the stipulated time.

Whereas, the existing Zonal Level Committee constituted for the said purpose by this office vide No. ZEO/Vng/1307-09/23 Dated: 06/11/2023 for scrutinizing and recommending eligible candidates for engagement as AAYA/Helpers in the approved schools where such posts stand sanctioned. The applications received were placed before the said committee for scrutiny. After due consideration, the committee recommended Ms. Saleema AktherD/O. Bashir Ahmad Bumla R/O. Saskhudan on the basis of Divorced category.

Now, before issuing the final engagement order in favour of the recommended candidate, the Objection notice is issued for inviting objections.

Accordingly, if any person has objections, the same may be submitted in writing along with valid documentary evidence in this office within 07 days from the date of issuance of this notice.

Failing to submit objections within the stipulated time shall be deemed as no objection, and the final engagement order will be issued in favour of the recommended candidate.

Note-: No objection whatsoever shall get entertained after the expiry of the due date i.e19/11/2025 upto 4:00pm.

No-:ZEO/Vng/SmS/ 609/25 Date-:11-11-2025

Sd/-

Zonal Education officer
Verinag.

DIPK No: 8112/25

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب شوکت علی بٹ پسر علی محمد بٹ ساکنہ آر پورہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود عذرا زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع آرپورہ سنگھ پورہ بارہمولہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود عذرا زہرا مورخہ 05/05/2016 کو پیدا ہوئی ہے جسکے نسبت سائل اپنی دختر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مساۃ حسینہ بانو بیوہ ریاض احمد میر ساکنہ مہاراجپورہ کنگم ڈارہ تحصیل پٹن نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائلہ مساۃ حسینہ بانو بیوہ ریاض احمد میر موضع ساکنہ مہاراج پورہ کنگم ڈارہ پٹن میں ہی اپنے پسران کے ہمراہ رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی ریاض احمد میر ولد محمد رمضان میر مورخہ 14/12/2024 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ کو تحت ضابطہ لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز متوفی ریاض احمد مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ساکنہ
مساۃ حسینہ بانو بیوہ ریاض احمد میر	۵۰	زوجہ خود	گھریلو کام	مہاراج پورہ کنگم ڈارہ
زبیر بن ریاض پسر---	۲۳	پسر خود	زیر تعلیم	
داؤد بن ریاض پسر---	۲۰	---	....	
منزہ ریاض دختر---	۱۶	دختر خود	....	
محمد رمضان میر ولد غلام محمد میر	۸۵	والد	عمر رسیدہ	
مساۃ سارہ بیگم زوجہ محمد رمضان میر	۸۳	والدہ	.....	

ان کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 8 وکٹوں سے ہرادیا

نئی دہلی (ایم این این): جیکب ڈفی نے ۵۳ رنوں کے عوض ۴ وکٹیں حاصل کیں جس کی بدولت نیوزی لینڈ نے جمعرات کو یہاں پانچویں ٹی۔۲۰ انٹرنیشنل کرکٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۸ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز تین ایک سے جیت لی۔ ڈفی نے تیسرے اوور میں ۳ وکٹیں لے کر پہلے بلے بازی کرنے والی ویسٹ انڈیز کا اسکور ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۱۲ رن کر دیا۔ ڈفی نے بعد میں خطرناک نظر انے والے رومار یو شیفرڈ کو بھی پویلین بھیجا، جنہوں نے ۲۲ گیندوں پر ۲۳ رن بنائے۔ اس طرح ویسٹ انڈیز کی ٹیم ۱۸،۴ اوور میں ۱۴۰ رن بنا کر آوٹ ہوگئی۔ ونڈیز کیلئے روسٹن چیس نے سب سے زیادہ ۳۸ رن بنائے۔ نیوزی لینڈ کے مضبوط گیند بازی کے سامنے

ویسٹ انڈیز کے ۷ بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ نیوزی لینڈ نے ۱۵، ۱۴ اوورز میں ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۱۴۱ رن بنا کر آسانی سے جیت درج کی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے افتتاحی بلے باز ڈیون کونوے نے ناقابل شکست ۴۷ رن بنائے۔ انہوں نے ٹم رابنسن کے ساتھ پہلی وکٹ کیلئے ۹۲ رنوں کی شراکت قائم کی جنہوں نے ۴۲ گیندوں پر ۴۵ رن بنائے۔ کونوے نے اس کے بعد راچن رویندرا (۱۴) کے ساتھ ۳۷ اور مارک چیپمین (ناٹ آوٹ ۱۲) کے ساتھ ۳۵ رنوں کی ۲ اہم شراکتیں کر کے ٹیم کو آسانی سے ہدف تک پہنچایا۔ جیکب ڈفی کو ان کی شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ اور پلیئر آف دی سیریز کے اعزاز سے نوازا گیا۔ واضح رہے کہ ویسٹ انڈیز نے پہلا میچ ۷ رنوں سے جیتا تھا۔ نیوزی لینڈ نے دوسرا میچ ۳ رنوں سے اور تیسرا میچ ۹ رن سے جیتا۔ پیر کو چوتھا میچ بارش کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا تھا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اب ۳ میچوں کی یک روزہ سیریز کھیلی جائے گی جس کا پہلا میچ اتوار کو کرائسٹ چرچ کے ہیگلی اوول میں ہوگا۔

پاکستان نے سہ رخی سیریز کے شیڈول میں تبدیلی کردی

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اسلام آباد میں ہونے والے خودکش حملے کے پیش نظر سیکوریٹی خدشات کے باعث سری لنکا اور زمبابوے کے خلاف ہونے والی ٹی۔۲۰ سہ فریقی سیریز کے پروگرام میں تبدیلی کر دی ہے۔ نئے شیڈول کے مطابق اب یہ سیریز ۱۷ نومبر کے بجائے ۱۸ نومبر سے شروع ہوگی۔ اس کا دوسرا میچ بھی ایک دن بعد ۲۰ نومبر کو کھیلا جائے گا۔ اس کے علاوہ ٹورنامنٹ کے تمام میچ راولپنڈی میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل لاہور کو اس مقابلے کے ۵ میچوں کی میزبانی کرنی تھی جس میں ۲۹ نومبر کو ہونے والا فائنل بھی شامل تھا لیکن تینوں بورڈز اب صرف راولپنڈی میں ہی میچ منعقد کرنے پر متفق ہو گئے ہیں۔ پی سی بی نے ایک بیان میں کہا "شیڈول میں تبدیلی کا فیصلہ سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) اور زمبابوے کرکٹ (زیڈ سی) کے ساتھ بات چیت کے بعد کیا گیا ہے۔" پی سی بی نے یہ بیان اس بات کو یقینی بنانے کے لئے رات بھر کی گئی بات چیت کے بعد جاری کیا ہے کہ سری لنکا کی ٹیم موجودہ یک روزہ سیریز میں کھیلتی رہے۔ زمبابوے کرکٹ ٹیم جمعرات کی صبح سخت سیکوریٹی کے درمیان اسلام آباد پہنچی۔ سری لنکا کے ٹیم منیجر مہندا ہالنگوڈا نے کہا کہ سری لنکا کرکٹ ٹیم بھی پاکستان کا دوطرفہ دورہ جاری رکھے گی اور کوئی بھی کھلاڑی یا عہدیدار وطن لوٹنے کا منصوبہ نہیں بنا رہا ہے۔ اسلام آباد میں ہونے والے دہشت گرد حملے کے بعد سری لنکا کے ۸ کھلاڑیوں نے دورہ جاری رکھنے پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ لیکن ایس ایل سی کی جانب سے ان سے بات کرنے اور یقین دہانی کرانے کے بعد انہوں نے دورہ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہالنگوڈا نے کہا کہ کوئی بھی کھلاڑی سری لنکا نہیں لوٹے گا اور میں اس کی تصدیق کر سکتا ہوں۔ واقعات سے باخبر ایک قابل اعتماد ذرائع نے بتایا کہ کھلاڑیوں کو یہ سمجھانے کے لئے کافی کوششیں کی گئیں کہ وہ پاکستان میں محفوظ رہیں گے۔

خاتون ٹیم کئے جارہے وعدوں پر اعتبار نہ کرے: گاوسکر کا مشورہ

نئی دہلی (ایم این این): عظیم کھلاڑی نے کہا کہ ۱۹۸۳ میں بھی ٹیم سے بہت وعدے کئے گئے تھے لیکن سب جھوٹے نکلے۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے اپنی پہلی ون ڈے ورلڈ کپ فتح کے بعد ملک بھر میں جشن کا سماں قائم کر دیا ہے۔ ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم انڈیا نے اس ماہ کے اوائل میں نوی ممبئی میں تاریخی کامیابی حاصل کی جس کے بعد کھلاڑیوں کو حکومت اور مختلف برانڈز کی جانب سے انعامات، تعریفوں اور تہنیتی تقریبات کا نہ رکنے والا سلسلہ شروع ہوا ہے لیکن ہندوستان کے سابق کپتان اور مایہ ناز بلے باز سنیل گاوسکر نے خاتون کھلاڑیوں کو ایک اہم مشورہ دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ وہ ہر اُس وعدے پر یقین نہ کریں جو ورلڈ کپ کی کامیابی کے بعد ان سے کیا جا رہا ہے، کیونکہ ماضی میں ایسے کئی وعدے صرف شہرت حاصل کرنے کے لئے کئے گئے مگر پورے نہیں ہوئے۔ گاوسکر نے اپنے کالم میں کیا لکھا؟ گاوسکر نے اپنے کالم میں لکھا: "لڑکیوں کے لیے ایک چھوٹا سا مشورہ: اگر کچھ وعدے پورے نہ ہوں تو مایوس نہ ہوں۔ ہندوستان میں اشتہاری ادارے، برانڈز اور مختلف عناصر فوراً جیتنے والوں کے کندھوں پر چڑھ کر اپنی تشہیر کا موقع ڈھونڈتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر ٹیم کو مبارکباد دینے والے اشتہارات اور ہورڈنگز دیکھیں تو اندازہ ہوگا کہ بیشتر ادارے صرف اپنی تشہیر کر رہے ہیں، حالانکہ ان کا ٹیم یا کھلاڑیوں سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ ادارے محض اپنے برانڈ یا نام کو نمایاں کرنے کیلئے آپ کی جیت کا سہارا لیتے ہیں اور اصل ہیرو یعنی کھلاڑیوں کو کچھ نہیں دیتے۔" سنیل گاوسکر نے اپنی ۱۹۸۳ء کی یادیں تازہ کرتے ہوئے کہا کہ اُس وقت بھی ہندوستان کے تاریخی ورلڈ کپ جیتنے کے بعد میڈیا میں کئی وعدے اور دعوے کئے گئے تھے مگر ان میں سے زیادہ تر کبھی پورے نہیں ہوئے۔ گاوسکر نے ان موقع پرستوں کو 'بے شرم' قرار دیتے ہوئے کہا "۱۹۸۳ء کی ٹیم کے ساتھ بھی یہی ہوا۔ اُس وقت بہت سے وعدے کئے گئے، میڈیا میں زبردست کوریج ملا لیکن تقریباً سب وعدے جھوٹے نکلے۔ میڈیا کو الزام نہیں دیا جا سکتا کیونکہ وہ بھی ان بڑے وعدوں کو خوشی سے شائع کر رہا تھا، مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ انہیں بھی یہ 'بے شرم' لوگ استعمال کر رہے ہیں۔" انعامات کا اعلان خاتون ٹیم کیلئے ورلڈ کپ جیتنے کے بعد بی سی سی آئی نے ۵۱ کروڑ نقد جبکہ آئی سی سی نے ۴۰ کروڑ کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ کئی ریاستی حکومتوں کی جانب سے بھی کچھ کھلاڑیوں کو انفرادی طور پر نقد رقم کا اعلان کیا گیا ہے۔

بنگلہ دیش پریمیر لیگ میں نیلامی کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): بی پی ایل گورننگ کونسل نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ ۱۲ سال کے وقفے کے بعد بنگلہ دیش پریمیر لیگ (بی پی ایل) میں کھلاڑیوں کی نیلامی کا سلسلہ دوبارہ شروع کیا جا رہا ہے۔ بی پی ایل کے ابتدائی ۲ ایڈیشن (۲۰۱۲ء اور ۲۰۱۳ء) میں کھلاڑیوں کی نیلامی کا نظام نافذ تھا جبکہ بعد کے ۹ ایڈیشنوں میں ڈرافٹ فارمیٹ اپنایا گیا تھا۔ نیلامی ۲۳ نومبر کو شہر کے ایک ہوٹل میں ہوگی، جہاں پانچ فرنچائزز ڈھاکہ کیپٹلز، چٹاگانگ رائلز، راجشاہی واریئرز، رنگپور رائیڈرز اور سلہٹ ٹائٹنز، فرنچائز پر مبنی ٹی۔۲۰ لیگ کے ۱۲ ویں ایڈیشن کیلئے اپنی ٹیمیں تشکیل دینے میں حصہ لیں گی۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے ایک بیان میں کہا کہ بی سی بی اور بی پی ایل گورننگ کونسل کے زیر اہتمام اس سال کی نیلامی ایک نئے فرنچائز ملکیت سائیکل کے آغاز کی علامت ہوگی جس میں بین الاقوامی ٹی۔۲۰ فرنچائز معیارات کے مطابق ایک شفاف اور از سر نو تشکیل شدہ بولی کے عمل کا آغاز کیا جائے گا۔ نئے نظام کے تحت، مقامی کھلاڑیوں کو ۶ زمروں میں اور غیر ملکی کھلاڑیوں کو ۵ زمروں میں تقسیم کیا جائے گا۔ مقامی کرکٹرز کیلئے چوٹی کے اے زمرے کی بنیادی قیمت ۵۰ لاکھ بنگلہ دیشی ٹکا ہوگی اور بولی میں ہر اضافہ پانچ لاکھ ٹکا کا ہوگا۔ غیر ملکی کھلاڑیوں کیلئے اعلیٰ ترین زمرہ ۳۵ ہزار امریکی ڈالر سے شروع ہوگا جس میں ہر بولی پر ۵ ہزار ڈالر کا اضافہ ہوگا۔ ہر فرنچائز کو نیلامی سے قبل ۲ بنگلہ دیشی کھلاڑیوں (اے اور بی زمرے سے) اور ایک یا ۲ غیر ملکی کھلاڑیوں سے براہ راست معاہدہ کرنے کی اجازت ہوگی جو بی پی ایل گورننگ کونسل کی منظوری سے مشروط ہوگا۔ نیلامی دو مراحل میں ہوگی۔ پہلے مرحلے میں مقامی کھلاڑیوں کی نیلامی، اس کے بعد غیر ملکی کھلاڑیوں کی۔ ہر فرنچائز کو نیلامی سے کم از کم ۱۱ مقامی کھلاڑی خریدنے ہوں گے، جبکہ ٹیم میں زیادہ سے زیادہ ۱۵ مقامی کھلاڑی شامل کئے جا سکیں گے۔ براہ راست معاہدہ شدہ کھلاڑی نیلامی کے اس عمل سے مستثنیٰ ہوں گے۔ ہر ٹیم کیلئے مقامی کھلاڑیوں کا بجٹ ۴،۵ کروڑ بنگلہ دیشی ٹکا مقرر کیا گیا ہے جس میں براہ راست معاہدہ شدہ کھلاڑیوں کو دی جانے والی رقم شامل نہیں ہوگی۔ ٹیمیں اپنی مرضی کے مطابق جتنے چاہیں غیر ملکی کھلاڑی رجسٹر کر سکتی ہیں، تاہم کسی بھی میچ میں پلیئنگ الیون میں صرف ۲ سے ۴ غیر ملکی کھلاڑی شامل ہو سکیں گے۔ ہر ٹیم کیلئے یہ لازمی ہوگا کہ وہ نیلامی کے ذریعے کم از کم دو غیر ملکی کھلاڑی خریدے۔ غیر ملکی کھلاڑیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ بجٹ فی ٹیم ۳ لاکھ ۵۰ ہزار امریکی ڈالر مقرر کیا گیا ہے۔

ارجن تینڈولکر اب آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں ممبئی انڈینس کے ساتھ نظر نہیں آئیں گے

نئی دہلی (ایم این این): سچن تینڈولکر کے بیٹے ارجن تینڈولکر کے حوالے سے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ وہ آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کے لیے ممبئی انڈینس کو چھوڑ سکتے ہیں۔ پچھلی میگا نیلامی میں، ممبئی انڈینس نے ارجن تینڈولکر کو ان کی بنیادی قیمت پر اپنی ٹیم میں شامل کیا تھا تاہم، ارجن تینڈولکر نے ۵۲۰۲ء میں ایک بھی میچ نہیں کھیلا۔ تمام فرنچائزیز کو ۱۵ نومبر تک اپنے کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کی فہرست بی سی سی آئی کو جمع کروانا ہوگی۔ اس کے بعد آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کی منی نیلامی دسمبر میں ہوگی۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور ممبئی انڈینس (ایم آئی) کے درمیان شارذل ٹھاکر اور ارجن تینڈولکر کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ دونوں فرنچائزیز کے درمیان شارذل ٹھاکر اور ارجن تینڈولکر کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ یہ ایک ہی تجارت نہیں بلکہ دو الگ الگ سودے ہو سکتے ہیں۔ یہ سودے مکمل طور پر نقد لین دین ہو سکتے ہیں۔ ۱۵ نومبر کو ریٹینشن لسٹ جمع کروانے کی آخری تاریخ سے پہلے باضابطہ اعلان کیے جانے کا امکان ہے۔ شارذل ٹھاکر ایل ایس جی سے

ممبئی انڈینس کی ٹیم میں شامل ہو گیلکھنو سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے آل راونڈر شارذل ٹھاکر اب ممبئی انڈینس کی نمائندگی کرتے نظر آئیں گے۔ ممبئی کے اس آل راونڈر کو لکھنؤ سپر جائنٹس نے لیگ کے ۱۸ ویں ایڈیشن کے لیے چوٹ لگنے والے کھلاڑی کے طور پر ۲ کروڑ روپے میں منتخب کیا تھا، جہاں انہوں نے ۱۰ میچ کھیلے تھے۔ شارذل نے جن بھی فرنچائز کی نمائندگی کی، وہ ہمیشہ مفید کھلاڑی ثابت ہوئے اور کئی بار شاندار کارکردگی دکھائی۔ اس آل راونڈر کو ان کی موجودہ پلیئر فیس ۲ کروڑ روپے پر ممبئی انڈینس میں ٹریڈ کیا گیا ہے۔ یہ ان کے آئی پی ایل کریئر کا تیسرا ٹرانسفر ہے۔ ۲۰۱۷ء میں رائزنگ پونے سپر جائنٹس نے انہیں کنگز الیون پنجاب (جو اب پنجاب کنگز ہے) سے حاصل کیا تھا۔ اس کے بعد ۲۰۲۳ء کے سیزن سے پہلے کولکاتا نائٹ رائیڈرس نے انہیں دہلی کیپٹلس سے اپنے ساتھ شامل کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ دونوں بار یہ کاروبار مکمل طور پر کیش ڈیل پر مبنی تھا۔ ٹھاکر ۵۲۰۲ء کے میگا آکشن میں غیر فروخت ہوئے تھے اور کاونٹی چیمپئن شپ میں ایسیکس سے جڑنے والے تھے، لیکن ایل ایس جی نے انہیں محسن خان کے متبادل کے طور پر ان کے بیس پرائس ۲ کروڑ روپے میں منتخب کیا تھا۔

آئی پی ایل 2026ء کی نیلامی 12 دسمبر کو ابوظہبی میں ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کی نیلامی ۶۱ دسمبر ۵۲۰۲ء کو ابوظہبی میں منعقد کی جائے گی۔ یہ مسلسل تیسرا سال ہوگا جب آئی پی ایل کی نیلامی بیرون ملک ہو رہی ہے۔ ۴۲۰۲ء پہلا سال تھا جب نیلامی ہندوستان سے باہر (دبئی میں) ہوئی، جس کے بعد نومبر ۴۲۰۲ء میں جدہ میں ۵۲۰۲ء سیزن کے لیے دوروزہ میگا آکشن منعقد ہوا تھا۔ تمام منی آکشنز کی طرح ۶۲۰۲ء کی نیلامی بھی ایک ہی دن کی ہوگی۔ اس وقت تمام فرنچائزیز ۵۲۰۲ء کی اپنی ٹیموں سے کن کھلاڑیوں کو ریلیز کرنا ہے اس پر غور کر رہی ہیں۔ آئی پی ایل نے ۱۰ ٹیموں کے لیے ریلیز لسٹ کی آخری تاریخ ۱۵ نومبر شام ۳ بجے (ہندوستانی وقت) مقرر کی ہے۔ اس کے بعد انہیں کھلاڑیوں کی فہرست بھیجی جائے گی، جن میں سے وہ اپنے منتخب کردہ کھلاڑیوں کو شارٹ لسٹ کریں گی۔ اسی طویل فہرست میں تخفیف کر کے آئی پی ایل حتمی آکشن پول تیار کرے گا۔ ٹریڈنگ ونڈو آئی پی ایل ۵۲۰۲ء کے ختم ہوتے ہی کھل گئی تھی۔ یہ نیلامی سے ایک ہفتہ پہلے تک جاری رہے گی اور پھر آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کے شروع ہونے سے ایک ماہ پہلے دوبارہ فعال ہوگی۔ تاہم ۶۲۰۲ء کی نیلامی میں خریدے گئے کسی کھلاڑی کو آگے ٹریڈ نہیں کیا جا سکے گا۔ اب تک ۵ ٹیموں کے درمیان چار ٹریڈ ڈیلز کی تصدیق ہو چکی ہے، جن میں آئی پی ایل تاریخ کا سب سے بڑا پلیئر ٹرانسفر بھی شامل ہے۔ اس ڈیل میں پانچ مرتبہ کی چیمپئن چنئی سپر کنگز نے ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن کو راجستھان رائلز سے حاصل کیا ہے۔ بدلے میں راجستھان نے آل راونڈر جوڑی رویندر جڈیجا اور سیم کرن کو اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ جمعرات کو پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینس نے ایک اور بڑی ڈیل کی، جس میں انہوں نے لکھنؤ سپر جائنٹس سے آل راونڈر شارذل ٹھاکر کو اپنی ٹیم کا حصہ بنایا۔ اسی کے ساتھ ایک علیحدہ ٹریڈ میں ایل ایس جی نے ممبئی انڈینس سے ارجن تینڈولکر کو ان کے ۳۰ لاکھ روپے کے بیس پرائس پر حاصل کیا جبکہ ایک اور کیش اونلی ڈیل میں ممبئی نے گجرات ٹائٹنز سے ویسٹ انڈیز کے آل راونڈر شرفین ردرفورڈ کو اپنی ٹیم میں شامل کیا۔

محمد سمیع کے شاندار فارم نے آئی پی ایل ٹیموں کی دلچسپی بڑھائی

نئی دہلی (ایم این این): تجربہ کار تیز گیند باز محمد سمیع ایک بار پھر خبروں میں ہیں، لیکن اس بار میدان کے باہر۔ آئی پی ایل ۶۲۰۲ء سے پہلے سمیع تین ٹیموں کے درمیان ہونے والی سہ رخی رسہ کشی کے بیچ میں آ گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ)، لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور دہلی کیپٹلس (ڈی سی) تینوں ہی اس سینئر گیند بازوں کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے سرگرم ہیں۔ ۳۵ سالہ محمد سمیع نے اپنے ۱۲ سالہ بین الاقوامی کریئر میں ہندوستان کے لیے ۶۴ ٹیسٹ، ۱۰۸ ون ڈے اور ۲۵ ٹی۲۰ بین الاقوامی میچ کھیلے ہیں۔ وہ طویل عرصے تک ہندوستانی بولنگ اٹیک کے اہم ستون رہے ہیں۔ اگر یہ معاہدہ طے پاتا ہے تو یہ یک طرفہ سودا ہوگا، یعنی نقدی پر مبنی ڈیل۔ امکان یہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اگر معاہدہ نہیں ہوا تو سمیعکو نیلامی پول میں شامل کیا جا سکتا ہے، لیکن اس وقت مکمل آل کیش ڈیل زیادہ ممکنہ دکھائی دے رہی ہے۔

پہلے ٹیسٹ کے ٹاس کیلئے خصوصی سکہ، ایک طرف گاندھی تو دوسری طرف منڈیلا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ ۱۴ نومبر کو ایڈن گارڈنس میں کھیلا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق ٹاس کے دوران مہاتما گاندھی اور نیلسن منڈیلا پر مشتمل خصوصی سونے کا سکہ استعمال کیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کرکٹ اسوسی ایشن آف بنگال (سی اے بی) نے اس میچ کے لیے سونے کا سکہ متعارف کروایا ہے جس میں ایک طرف مہاتما گاندھی اور دوسری طرف نیلسن منڈیلا موجود ہیں۔ یہ امن، آزادی اور عدم تشدد کی اقدار کی علامت ہے۔ خصوصی سکہ استعمال کیا جائے گا۔ سی اے بی کے صدر سورو گنگولی نے کہا ہے کہ یہ سکہ خاص طور پر اس سیریز کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور ٹاس کے دوران استعمال کیا جائے گا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ میچ کے موقع پر، سی اے بی ۱۳ نومبر کو جگموہن ڈالمیا میموریل لیکچر کا اہتمام کرے گا۔ سنیل گاوسکر دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کی موجودگی میں تقریر کریں گے۔ ٹیم انڈیا پہنچ گئی کولکاتا آسٹریلیا کے دورے پر ٹی۲۰ سیریز جیتنے کے بعد ہندوستانی کھلاڑی اتوار کی شام کولکاتا پہنچے۔ اس سیریز میں وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت بھی شامل ہیں جو طویل غیر حاضری کے بعد ٹیم میں واپسی کے لیے بے تاب ہیں۔ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں ہندوستانی ٹیم کے نائب کپتان ہوں گے۔ ہندوستان عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ پوائنٹس ٹیبل میں ۶۱،۹۰ پوائنٹس فیصد (پی سی ٹی) کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ اس نے ۷ میں سے ۴ ٹیسٹ میچ جیتے ہیں۔ ٹیم انڈیا اب تک دو ٹیسٹ ہار چکی ہے جبکہ ایک میچ ڈرا ہوا تھا۔ دوسری طرف، جنوبی افریقی ٹیم ۵۰،۰۰ پوائنٹ فی صد (پی سی ٹی) کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care, BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,